WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
30 نومبر 2025
SUNDAY
30 NOVEMBER - 2025

صفحہ 08 رانچی میچ میں رو-کو کی جوڑی تاریخ رقم کریگی

صفحہ 08 ورلڈکپ میں کھیلنا ہے تو بی سی سی آئی کی شرطیں ماننی ہوں گی

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 279 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ | ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ | The Urdu Daily WATTAN Budgam

ہندوارہ فروٹ منڈی میں مزدور حادثے میں جاں بحق کاروباری سرگرمیاں معطل

سرینگر// 29 نومبر// کے پی ایس// فروٹ منڈی ہندوارہ میں اُس وقت افسوسناک صورتحال پیدا ہوگئی جب مزدور مشتاق احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ ہندوارہ براری پورہ سیب سے لدے ٹرک کو لوڈ کرتے ہوئے بے ہوش ہوکر گاڑی سے نیچے گر پڑا، جس کے نتیجے میں شدید زخمی ہوگیا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق زخمی کو فوری طور پر GMC ہندوارہ منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی علاج کے بعد حالت بگڑنے پر اسے SKIMS سرینگر ریفر کیا گیا، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ بیٹھا۔ مرحوم کی/101

ایل جی سنہا نے رامبن، ادھم پور میں آفات سے متاثرہ خاندانوں کے لیے نئے گھروں کی بنیاد رکھی

یقینی بنائیں گے کہ ہر متاثرہ غریب خاندان کو ان کے سر پر چھت ملے

مضبوط ارادے کے ساتھ، ہم نے جموں و کشمیر کو تعمیر کیا ہے جو اپنی وراثت اور جدید انفراسٹرکچر پر فخر کے ساتھ ابھرا ہے

جموں، 29 نومبر: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کے روز رامبن اور ادھم پور میں حالیہ قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کے لیے نئے گھروں کی تعمیر کی بنیاد رکھی۔ رامبن میں 189 مکمل طور پر تباہ شدہ گھر 18 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیے جائیں گے۔ ادھم پور میں 341 مکمل طور پر تباہ شدہ گھر 34 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیے جائیں

گے۔ متاثرہ خاندانوں کے لیے ان نئے تین بیڈروم پری فیبریکیٹڈ اسمارٹ ہومز کی تعمیر کی لاگت ہائی رینج رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (HRDS انڈیا) برداشت کرے گی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کے بہتر مستقبل کی تشکیل کے لیے
102/India-HRDS

وزیر اعلیٰ نے کشمیر میں ٹریول اینڈ ٹورازم سیکٹر کو بڑھاوا دینے کیلئے ایس کے اے ایل کا افتتاح کیا

سرینگر// انفو// وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے سرینگر میں ایس کے اے ایل انٹرنیشنل کلب، کشمیر چیپٹر کا افتتاح کیا، جو جموں و کشمیر کے سیاحت کے شعبے کیلئے عالمی سیاحت کے رابطوں کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی رسائی کو وسعت دینے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ یہ اقدام پائیدار سیاحت، بین الاقوامی تعاون اور طویل مدتی ترقی کیلئے نئے مواقع کھولنے کیلئے تیار ہے، جبکہ جموں و کشمیر کو عالمی سیاحت کے نیٹ ورکس سے مزید مربوط کرے گا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایس کے/103

وزیر اعظم مودی کی حکومت نے جموں کشمیر اور شمال مشرق کا مستقل حل دے دیا

یہ تمام علاقے جلد ہی ملک کے باقی حصوں کی طرح بن جائیں گے

غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کو این آئی اے کے ذریعے مزید مضبوط بنایا گیا/امیت شاہ

سرینگر// 29 نومبر// ایجنسیز// وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت نے جموں کشمیر اور شمال مشرق کا مستقل حل دیا کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ یہ علاقے جلد ہی ملک کے باقی حصوں کی طرح بن جائیں گے۔ شاہ نے منشیات اور منظم جرائم پر 360 ڈگری حملہ اور ایسا نظام بنانے پر زور دیا کہ منشیات کے اسمگلروں اور مجرموں کو ملک میں ایک انچ جگہ بھی نہ ملے۔ سی این آئی

کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ تین ہاٹ سپاٹ نکسلزم، شمال مشرق اور جموں و کشمیر جو ہندوستان کیلئے ایک ''پھیلنے والے زخم'' بن چکے ہیں کو نریندر مودی حکومت نے ''مستقل حل'' دے دیا ہے اور یہ علاقے جلد ہی ملک کے باقی حصوں کی طرح بن جائیں گے۔ تین روزہ ڈی جی پی/آئی جی پی سالانہ کانفرنس میں اپنے افتتاحی خطاب میں وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ منشیات اور منظم جرائم پر 360 ڈگری حملہ شروع کرنے اور ایسا نظام بنانے پر زور دیا کہ منشیات کے اسمگلروں اور مجرموں کو ملک میں ایک انچ جگہ بھی نہ ملے۔/104

پرتاپ پارک میں لڑکی نے خود کو آگ لگالی اسپتال منتقل، پولیس نے تحقیقات شروع کردی

سرینگر// 29 نومبر// کے پی ایس// سرینگر میں لالچوک کی پرتاپ پارک میں ہفتہ کی دوپہر ایک نوجوان لڑکی نے مبینہ طور پر خود کو آگ لگا لی۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق لڑکی نے خودسوزی کی بظاہر حرکت کرتے ہوئے خود پر کوئی آتش گیر مادہ ڈالا اور خود کو آگ لگا لی جس سے علاقہ میں سراسیمگی پھیل گئی اور پارک میں موجود لوگوں پر ہیبت سی طاری/105

سیلاب سے متاثرہ ڈھانچہ بحال، جموں میں 'زیرو انفلٹریشن' برقرار رکھنے کے لیے بی ایس ایف الرٹ: آئی جی

آپریشن سندور میں قربانیاں، جدید ٹیکنالوجی سے سرحدی نگرانی مزید مضبوط

سرینگر// 29 نومبر// وی او آئی// بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) نے کہا ہے کہ جموں خطے میں وحشت گردوں کی کراس بارڈر دراندازی کو صفر پر رکھنے کے لیے فورس پوری طرح چوکس ہے۔ آئی جی بی ایس ایف جموں فرنٹیئر ششانک آنند نے اتوار کو سالانہ پریس کانفرنس میں بتایا کہ سیلاب سے متاثرہ سرحدی ڈھانچے کو ایک ماہ کے اندر بحال اور مزید مضبوط کر دیا گیا ہے۔ آئی جی نے کہا کہ بی ایس ایف ہر موسم اور ہر وقت — بارش، دھند، سردی یا گرمی — میں چوکس رہتی ہے اور سرحدی چوکیوں کو کبھی نہیں چھوڑتی۔ انہوں نے بتایا کہ آپریشن سندور میں دو جوان شہید ہوئے جبکہ ایک جوان پرگوال میں اگلے مورچے پر تعیناتی کے دوران ڈوب گیا، لیکن اس نے چوکی نہیں چھوڑی۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف کے پاس اپنی قابلِ اعتماد معلوماتی ذرائع ہیں اور یہ فورس دیگر ایجنسیوں جیسے فوج، انٹیلی جنس بیورو، اسپیشل بیورو اور این آئی اے کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے تاکہ بروقت ان پٹ حاصل ہو سکے۔ سیلاب کے دوران انسداد دراندازی گرڈ کو شدید نقصان پہنچا تھا، لیکن بی ایس ایف نے اسے چیلنج سمجھ کر بہتر بنایا۔ آنند نے کہا کہ آج ہم ایک ایسے نظام میں بیٹھے ہیں جو پہلے سے دو یا تین گنا بہتر ہے۔ نقصان کو ہم نے موقع سمجھا اور اپنی صلاحیت کو مزید بڑھایا۔" انہوں نے بتایا کہ سیلاب کے دوران تمام ممکنہ دراندازی راستوں کو اضافی نفری اور جدید نگرانی کے ذریعے بند کر دیا گیا۔ آئی جی نے نارکو-ٹیرر نیٹ ورک پر بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس کے خلاف سخت کارروائی کے لیے 360 ڈگری حکمتِ عملی اپنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ ملک کو بیچ دیتے ہیں اور یہی صورتحال جموں و کشمیر، پنجاب اور راجستھان میں بھی ہے، جس کا فائدہ دشمن قوتیں اسمگلنگ کے لیے اٹھاتی ہیں۔ سردیوں اور دھند کے دوران سرحدی چیلنجز پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف کے جوان جدید ہتھیاروں اور آلات سے لیس ہیں۔ ہمارے پاس ایسی ٹیکنالوجی ہے جو دھند میں بھی سرگرمیوں کا پتہ لگا سکتی ہے۔ اس لیے ہم ہر چیلنج کا/106

جاوید ڈار کا سرحدی ضلع کپواڑہ کا دورہ،

زرعی کمپلیکس کپواڑہ میں میگا کسان میلے میں شرکت کی

کپواڑہ// انفو// زراعت اور دیہی ترقیاتی محکمے کے وزیر مسٹر جاوید احمد ڈار نے سرحدی ضلع کپواڑہ کا دورہ کیا اور کپواڑہ کے زرعی کمپلیکس میں منعقدہ میگا کسان میلہ میں شرکت کی۔ اس تقریب میں وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے ترہگام میر سیف اللہ، ایم ایل اے لولاب قیصر جمشید لون، ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، ڈائریکٹر زراعت، ڈائریکٹر ہارٹیکلچر، پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ موجود تھے۔ اس کے علاوہ اس تقریب میں ضلع بھر سے بڑی تعداد میں کسان، زرعی کاروباری افراد، افسران اور مقامی افراد نے شرکت کی۔ وزیر نے زراعت، ہارٹیکلچر، اینمل ہسبنڈری، سیری کلچر، فشریز، شیپ ہسبنڈری اور دیگر ایف پی اوز کی طرف سے لگائے گئے مختلف اسٹالوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے جاری زرعی منصوبوں کا جائزہ لیا، کسانوں سے بات چیت کی اور ٹیکنالوجی پر مبنی اور کسانوں کے مرکز میں رکھنے والی پالیسیوں کے ذریعے زرعی شعبے کو بڑھاوا دینے کے سرکار کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے مستفیدین کو مختلف/107

نائب وزیر اعلیٰ نے اکھنور میں پرگوال پُل کے کام کا معائنہ کیا

کام کو مارچ-اپریل 2026 تک مکمل کرنے کی ہدایت دی

جموں// انفو// نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے اکھنور میں 119 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کئے جا رہے پرگوال پُل پر جاری کام کا معائنہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ اکھنور کے رکن اسمبلی مسٹر موہن لال، پبلک ورکس کے چیف انجینئر اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران بھی تھے۔ معائنے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے پُل کے دونوں اطراف سے کام کی رفتار تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اس کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ چناب دریا پر 1640 میٹر لمبے اس پُل کی تعمیر ایک اہم منصوبہ ہے جو پرگوال، جوڑیاں، کھور پالن والا اور دیگر ملحقہ علاقوں کے ایک لاکھ سے زائد باشندوں کو بہتر رابطہ فراہم کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پروجیکٹ چھمب اور اکھنور کی دو مقامی حلقوں کو جوڑے گا جس سے مقامی برادریوں کیلئے مارکیٹوں، صحت کی سہولیات اور تعلیمی اداروں/108

سکینہ ایتو نے ضلع کلگام میں متعدد سیلاب کی

روکتھام کے منصوبوں کی بنیادیں رکھیں

کلگام// انفو// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے کلگام ضلع کے کئی علاقوں میں سیلاب کی روکتھام کے منصوبوں کی بنیادیں رکھیں۔ یہ اقدام حکومت کی طرف سے ویسو نالہ کے ساتھ ارگلو، گدر، تہاما اور لیسو جیسے علاقوں کے ساتھ ساتھ کلگام ضلع میں نالہ گجر پورہ پر سیلاب کی روکتھام کے انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کی بڑی مہم کا حصہ ہے۔ یہ منصوبے 2025-26 کیلئے سی ڈی ایف (ضلعی کیپیکس) کے تحت 1.50 کروڑ روپے کی تخمینا لاگت سے منظور کئے گئے ہیں۔ مختلف مقامات پر مقامی لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے لوگوں کی جانیں، روزگار اور ضروری خدمات کی حفاظت کیلئے حکومت کی وابستگی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ چینلائزیشن کے کاموں اور بنیادیں مضبوط کرنے جیسے یہ نئے منصوبے شدید بارش اور دیگر قدرتی آفات کے دوران رہائشیوں کو درپیش دیرینہ چیلنجز کو حل کرنے کیلئے تیار کئے گئے ہیں۔ وزیر نے کہا'' یہ منصوبے محض بنیادی ڈھانچے کی اپ/109

نیشنل کانفرنس حکومت کا جنوری 2026 میں کابینہ میں ردوبدل اور توسیع کا امکان

سری نگر// 29 نومبر// کے این ایس// حکمران نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت جنوری 2026 میں کابینہ میں ردوبدل اور توسیع کے لیے جانے کا امکان ہے، ذرائع نے انکشاف کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 27 اور 28 نومبر کو سری نگر میں منعقدہ دو روزہ سینٹرل ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کے دوران کابینہ میں توسیع/ردوبدل کے وسیع اشارے دیے۔ میٹنگ کے دوران/110

کانگریس نے سردار پٹیل کو تاریخ سے مٹانے کی بہت کوششیں کیں

دفعہ 370 ملک کی یکجہتی اور سالمیت کیلئے کافی نقصان دہ تھا

مودی کی قوت ارادی اور امیت شاہ کی پالیسی 0 کی وجہ سے دفعہ 370 کو ہمیشہ دفن کیا گیا/ جے پی نڈا

سرینگر// 29 نومبر// ایجنسیز// کانگریس نے سردار پٹیل کو تاریخ سے مٹانے کی بہت کوششیں کیں کا الزام عائد کرتے ہوئے بی جے پی کے صدر جے پی نڈا نے کہا کہ دفعہ 370 ملک کی یکجہتی اور سالمیت کیلئے کافی نقصان دہ بن گیا تھا۔ سی این آئی کے مطابق اٹلادرا گاؤں میں سردار 150 یونٹی مارچ میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی کے صدر جے پی نڈا نے کہا نریندر مودی حکومت کی جانب سے مجسمہ کی یادگار کے طور پر تعمیر کیے گئے اسٹیچو آف یونٹی کی

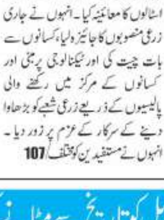

لاگت اور ضرورت پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملک کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو نے مسئلہ کشمیر کو اپنی پالیسیوں سے بھڑکنے دیا یہاں تک کہ سردار پٹیل نے آزادی کے بعد 562 ریاستوں کو کامیابی کے ساتھ یونین میں ضم کیا۔ انہوں نے کہا'' کانگریس نے ایک سازش کے ذریعے جان بوجھ کر سردار پٹیل کو تاریخ سے مٹانے کی بڑی کوششیں کیں۔ وہ چاہتے تھے کہ ان کا نام غائب ہو جائے تاکہ وہ یاد نہ رہیں۔ ایک طویل عرصے تک، کانگریس نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کیا کہ ہندوستان کے لوہے کا آدمی تاریخ کے صفحات میں درج نہ ہو۔'' نڈا نے کہا کہ جب سردار پٹیل کا 1950 میں انتقال ہوا، یہ صرف 1991 میں ہی/111

برفانی یخ بستگی نے وادی کو جکڑ لیا

سرینگر میں منفی 3.1 ڈگری پانپور منفی 6.0 اور اونتی پورہ منفی 5 ڈگری رہا

آئندہ کچھ روز تک سردی کی شدت میں اضافہ اور یخ بستہ ہوائیں برقرار رہیں گی۔ سرد ہواؤں سے لوگ کانپ اٹھے

سرینگر// 29 نومبر// سی این ایس// وادی کشمیر اس وقت شدید ترین سردی کی لپیٹ میں ہے، اور سنیچر کی صبح یوٹی کے بیشتر علاقوں میں سرد لہروں نے لوگوں کو کانپنے پر مجبور کر دیا۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ کچھ روز تک یخ بستہ ہوائیں برقرار رہیں گی اور سردی کی شدت میں مزید اضافہ ممکن ہے۔ وادی میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کہیں نیچے گر گیا، جبکہ بالائی علاقوں میں صورتحال برفانی طوفان جیسی سخت محسوس کی جا رہی ہے۔ سب سے زیادہ شدید ٹھنڈ زوجیلا پاس میں ریکارڈ ہوئی، جہاں پارہ منفی 16 ڈگری تک جا پہنچا جو اس موسم کی اب تک کی خطرناک ترین ریڈنگ ہے۔ سرینگر شہر بھی شدید سردی سے نہ بچ سکا اور کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.1 ڈگری تک گر گیا۔ قاضی گنڈ میں منفی 3.4، جبکہ

پہلگام میں منفی 5.2 ڈگری نے مقامی آبادی اور سیاحوں دونوں کے لیے مشکلات میں اضافہ کر دیا۔ برف پوش گلمرگ تاہم نسبتاً نرم سردی سے گزرا، جہاں درجہ حرارت منفی 1.3 ڈگری درج ہوا۔ میدانی علاقوں میں پانپور منفی 6.0 ڈگری کے ساتھ سردی کا مرکز بنا رہا۔ رفیع آباد میں منفی 5.6، جبکہ سرینگر ہوائی اڈہ اور اونتی پورہ منفی 5 ڈگری کے آس پاس ٹھنڈ میں ڈوبے رہے۔ کپواڑہ کا درجہ حرارت بھی منفی 4.9 ڈگری تک گر گیا۔ دلچسپ طور پر، وادی کا ''گرم ترین'' مقام کوکرناگ تھا، جہاں بھی پارہ منفی 1.6 ڈگری پر ہی جمود کا شکار رہا۔ جموں خطے میں پارہ اگرچہ صفر سے اوپر رہا، لیکن سردی کی شدت نے پوری رات لوگوں کو بستر میں جاگنے پر مجبور کیا۔ جموں شہر 9.4 ڈگری، کٹرا 8.6 ڈگری پر رہا/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

بُلھے دی نگری

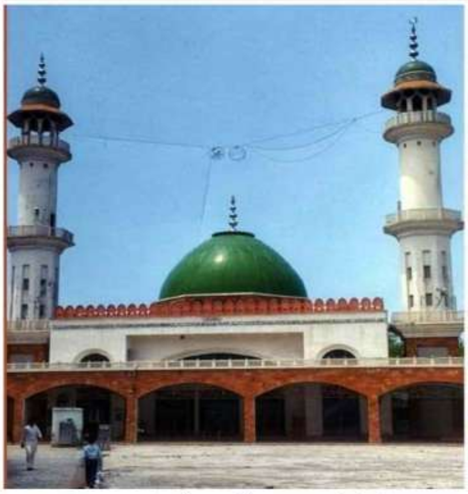

تحریر۔۔۔۔
حارث بٹ

پچھلے برس کی بات ہے، شاید جولائی یا اگست کا مہینہ تھا۔ میں قصور پر اپنا ہوم ورک مکمل کر چکا تو ایک اتوار وہاں جانے کا پلان کیا مگر رات اس قدر تیز بارش شروع ہوگئی کہ جانا کسی صورت بھی ممکن نہیں تھا۔ ہر طرف ہی جل تھل تھی۔

میری بہت سی بری باتوں میں سے ایک بات یہ بھی ہے کہ جب کوئی ایک پروگرام عین وقت پر منسوخ کرنا پڑ جائے اور میں اس پر اپنا کام مکمل کر چکا ہوں تو پھر اس سفر سے جی اٹھ جاتا ہے۔ یہی اس سفر میں بھی ہوا۔ آنے والے کسی بھی اتوار کو قصور جانے کو جی نہ چاہا اور ایک سال یوں ہی گزر گیا۔ ایک دن ایسے ہی جانِ من شجاعت کی قصور کی تصاویر نظر سے گزریں تو دل کے کسی کونے میں دبی قصور جانے کی خواہش پھر سے جاگ اٹھی۔

مئی کا آغاز ہو چکا تھا مگر اس اتوار ذرا موسم اچھا تھا۔ صبح سویرے لاہور پہنچا تو اڈے پر ہی ایک باذوق لاہوری ٹکرا گیا۔ فقط ڈیڑھ سو روپے میں طے پایا کہ وہ مجھے اپنی بائیک پر لاری اڈے سے علی ہجویری صاحب کے مزار کے سامنے اتارے گا جہاں سے مجھے قصور کی گاڑی ملنی تھی۔ بائیک والا باذوق لاہوری شاہی قلعے کی فصیل کے ساتھ ہی مڑنے لگا تو آگے ٹریفک پولیس کھڑی تھی۔

اس نے وہیں سے بائیک موڑی اور مجھے اندرون لاہور کی گلیوں میں لے کر اڑن چھو ہوگیا۔ جو جو پرانی عمارت آتی، اس کے بارے کچھ بتاتا۔ ہیرا منڈی کی طوائفوں کے کچھ فلیٹ راستے میں پڑے تو بتلانے لگا کہ یہ ہیرا منڈی کے فلیٹ ہیں۔ تیسری منزل کے فلیٹ سے ایک ادھیڑ عمر عورت تھوڑا سا کھلا گلا پہنے ٹیرس پر ذرا جھکے ہوئے کھڑی تھی۔

بالوں کو اوپر کی جانب اٹھا کر انھیں پچیس روپے والے کچر سے باندھا گیا تھا۔ بھٹے کے پائے کے پاس سے گزرے تو اس دکان کے بارے بھی بتلانے لگا۔ گزرتے گزرتے میری نظر ایک تھڑے پر پڑی۔ لکھا تھا یہاں سے اقبال نے اپنی شاعری کا آغاز کیا۔ مطلب کہ اقبال بھی اسی مکان میں رہتے ہوں گے۔ ہر شے کو محفوظ کرنا بھی ممکن نہیں ہوتا مگر کیا ہی اچھا ہوتا کہ اس پر جو بڑا سا دودھ دہی کی دکان کا اشتہار لگا تھا، وہ نہ ہوتا۔ گھومتے گھماتے ہم ٹیکسالی دروازے سے باہر نکل گئے۔ صرف ٹیکسالی دروازے کی ہی چند گلیاں دیکھ کر مجھے شدت سے احساس ہوا کہ موسم کچھ بہتر ہونے پر مجھے جانِ من شجاعت کو ذرا زحمت دینی چاہیے کہ وہ مجھے لاہور کے ان تاریخی دروازوں کے اندر کی گلیاں دکھائے، جن میں گھومتے ہوئے مجھے جدید دور کا ذرا بھی احساس نہ ہو۔

قصور کی وجہ تسمیہ کے بارے دو روایات مشہور ہیں۔

1۔ قصور کا لفظ عربی زبان کے لفظ قصر کی جمع ہے جس کا معنی محل ہوتا ہے، قصور شہر کو شہنشاہ اکبر کے دور میں قندھار کے پٹھان امرا نے آباد کیا اور یہاں پر اپنے خاندانوں کی رہائش کے لیے الگ الگ قلعہ نما محل تعمیر کروائے۔ انہیں محلات کی وجہ سے قصور کا نام معرضِ وجود میں آیا۔

پہلے زمانے میں ان کے بڑے بڑے دروازے تعمیر کیے گئے تھے، اب ان کے صرف آثار باقی ہیں۔ یہ محلات بعد میں کوٹ کے نام سے مشہور ہوئے۔ بہت سے کوٹ اب بھی انہی پرانے ناموں کے ساتھ موجود ہیں، مثلاً کوٹ حلیم خاں، کوٹ فتح دین خاں، کوٹ عثمان خاں، کوٹ غلام محمد خاں، کوٹ رکن دین خاں، کوٹ مراد خاں، کوٹ اعظم خاں، کوٹ بدر دین خاں، کوٹ پیراں، کوٹ بڈھا، کوٹ میر باز خاں، کوٹ شیر باز خاں، روڈ کوٹ اور کوٹ علی گڑھ وغیرہ۔

2۔ رام چندر کے دو بیٹے تھے لوہ اور قص (کس)، لوہ کے نام پر لاہور اور قص کے نام پر قصور کا نام رکھا گیا۔

ہندوستان میں مغل سلطنت کے بانی ظہیر الدین بابر نے **1526**ء میں ہندوستان پر قبضہ کرنے کے بعد افغانوں کی خدمات کے صلے میں قصور کا علاقہ ان کو عنایت کر دیا۔ یہاں پر زیادہ تر منتظم حکومت افغانستان کے پٹھانوں کی رہی ہے جنہیں دہلی یا لاہور حکومت کی طرف سے مقرر کیا جاتا تھا، لیکن وہ مقامی طور پر خود مختار حیثیت رکھتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ ساتویں صدی عیسوی میں چین کا ایک مشہور سیاح ہیون تسانگ یہاں پہنچا اور یہاں کے حالات بھی تحریر کیے۔ اس کی تحریر سے ہمیں آثارِ قدیمہ کے بارے میں بہت سی معلومات ملتی ہیں۔ اس سے قبل قصور کا تاریخی حوالے سے تذکرہ مفقود ہے۔

قصور کی گنڈا سنگھ والا سرحد مشہور ہے۔ یہ انڈیا اور پاکستان کو ملاتی ہے۔ اس کا تقسیم ہند سے قبل قصور کے مضافاتی قصبات میں شمار ہوتا تھا۔ یہاں پر پاکستان اور بھارت کی مشترکہ پرچم کشائی کی تقاریب ہوتی ہیں، جب کہ اس بارڈر کے دوسری طرف بھارت کا شہر فیروز پور ہے۔ اسی طرح **1965** کی پاک بھارت جنگ میں فتح ہونے والا بھارتی شہر کھیم کرن بھی ہے۔ یہاں پر ایک بڑی ٹینکوں کی جنگ کے مقام کی وجہ سے ٹینکوں کا قبرستان بھی کہا جاتا ہے۔

قصور کی سیاحت بابا بلھے شاہ کے دربار کے علاوہ اور کہاں سے اور کیوں کر شروع ہو سکتی ہے؟ اصل نام محمد عبداللہ شاہ جب کہ تخلص بلھے شاہ تھا۔ پیدائش کے بارے کوئی مستند سال تو نہیں مگر زیادہ مشہور یہی ہے کہ آپ **1680** عیسوی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد سے ہی حاصل کی۔ مزید تعلیم کے لیے قصور تشریف لائے۔ قصور پر اس وقت پٹھانوں کی حکومت تھی۔ نہ جانے کہاں سے ایک غلط بات چل نکلی ہے کہ بلھے شاہ اور وارث شاہ دونوں ہم جماعت تھے۔ البتہ یہ بات ضرور ہے کہ دونوں کے استاد غلام مرتضٰی تھے، جن کا ایک مقولہ بہت مشہور ہے:

''مجھے دو عجیب شاگرد ملے۔ ایک بلھے شاہ جسے علم پڑھایا تو اس نے سارنگی پکڑ لی اور دوسرا وارث شاہ جو عالم ہو کر ہیر رانجھے کے گیت گانے لگا۔''

بلھے شاہ بارے ایک اور بات بھی مشہور ہے کہ ان کی والدہ کا جب بیماری کی وجہ سے انتقال ہوا تو دونوں ہمشیرگان بھی صدمے سے انتقال کر گئیں۔ یوں تینوں کا جنازہ ایک ساتھ اٹھا۔

بٹالہ کے شیخ محمد فاضل الدین کے کہنے پر آپ شاہ عنایت قادری کے ہاں تشریف لائے۔ رہتے قصور میں تھے مگر حکمرانوں نے اتنا تنگ کیا کہ قصور چھوڑ کر لاہور میں سکونت اختیار کر لی۔ ذات کے آرائیں تھے۔ قصور کی ایک جامع مسجد میں امامت کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔

بلھے شاہ کے شاہ عنایت سے ملنے کے مختلف واقعات کتب میں درج ہیں، جن میں سے ایک سب سے مشہور کچھ یوں ہے کہ شرفِ ولایت کے لیے آپ قصور سے پیدل چل کر لاہور شاہ عنایت کے پاس آئے۔

آپ تب بھاٹی گیٹ کی کسی مسجد کے امام تھے۔ شاہ عنایت نے بلھے شاہ کو لینے سے انکار کر دیا۔ بار بار اصرار کرنے پر شاہ عنایت نے شرط رکھی کہ آپ پہلے پانچ صد روپیہ نقد، پانچ صد روپیہ کا گھوڑا، طلائی کنگن کی جوڑی اور لباس فاخرہ شام تک پیش کریں۔ بلھے شاہ غریب الدیار تھے۔ مایوس ہو کر راوی کا رخ کیا۔ ایک نقاب پوش آیا، اس نے سب چیزیں بلھے شاہ کو سونپ دیں اور اندھیرے میں گم ہو گیا۔ بلھے شاہ، شاہ عنایت کے پاس پہنچے تو بلھے شاہ کے واقعہ بیان کرنے سے پہلے خود شاہ عنایت نے سارا واقعہ ان کے سامنے رکھ دیا۔ یوں شاہ عنایت نے بلھے شاہ کو قبول کر لیا۔

چوں کہ بلھے شاہ سید گھرانے سے تعلق رکھتے تھے اور شاہ عنایت ذات کے آرائیں تھے تو خاندان والوں نے بلھے شاہ کو تنقید کا نشانہ بنایا جس پر بلھے شاہ نے اپنی مشہور نظم کہی۔

بلھے نوں سمجھاون آئیاں   بھیناں تے بھر جائیاں
من لے بلھیا ساڈا کہنا   چھڈ دے پلا آرائیاں
آل نبی اولادِ علی نوں   تو کیوں لیکاں لائیاں؟
جیہڑا سانوں سید سدے   دوزخ ملن سزائیاں
جو کوئی سانوں رائیں آکھے   بہشتی پینگاں پائیاں
رائیں سائیں سبھنی تھائیں   تب دیاں بے پروائیاں
سوہناں پرے ہٹایاں   تے کوجھیاں لے گل لائیاں

بلھے شاہ کی شاعری میں بغاوت ہے۔ خواہ معاملہ دین کا ہو یا دنیا کے رسم و رواج کا، دونوں جگہ ہی یہ بغاوت آپ کو یکساں ملے گی۔ شاہ عنایت اسی بات پر بلھے شاہ سے ناراض ہوئے اور ان کو اپنے سے دور کر دیا۔ جلد ہی بلھے شاہ کو احساس ہو گیا کہ ان کا دامن مرشد کے فیض سے خالی ہو چکا ہے۔

بلھے شاہ نے ایک مغنّی کا روپ دھارا اور قصور سے لاہور آ گئے۔ ان قوالوں سے ملے جو شاہ عنایت کی محفل میں عارفانہ کلام گایا کرتے تھے۔ آپ مغنی کے بھیس میں ہی پیر کی بارگاہ تک رسائی چاہتے تھے۔ قوالوں کی سفارش پر اس مغنی (بلھے شاہ) کو اپنا فن پیش کرنے کا اجازت ملی۔ بلھے شاہ نے مغنیہ کے بھیس میں ہی محفل میں پہنچے اور اپنے درد بھرے لہجے میں اپنی مشہور زمانہ کافی گانا شروع کر دی۔

چھیتی موہڑیں وے طبیبا نہیں تاں میں مر گیاں
تیرے عشق نچایا کر کے تھیا تھیا

آپ کافی گا چکے تو شاہ عنایت نے مغنیہ سے پوچھا:
''تو بلھا ہے؟'' آپ نے کہا:
''نہیں سرکار میں بھلا واں۔'' یعنی میں بھولا ہوں۔ پیر نے گلے سے لگا لیا اور آپ واپس قصور چلے گئے۔

بلھے شاہ کے انتقال کی کوئی حتمی تاریخ معلوم نہیں مگر اتنا ضرور ہے کہ ان کی موت اچانک ہوئی۔ ملاؤں نے ان کی انقلابی فکر و عمل والی شاعری کی بنیاد پر ان کو قبرستان میں دفن ہونے کی اجازت نہ دی۔ شہر کے نام ور لوگوں نے ان پر کفر کا فتویٰ عائد کیا اور انہیں برادری سے خارج کر دیا۔ آپ کا مزار ریلوے روڈ پر ہے جب کہ ہر سال **10** تا **12** بھادوں آپ کا عرس منایا جاتا ہے۔

میں اس حق میں ہوں کہ ہمارے جتنے بھی شعراء اکرام کے مزارات کے ساتھ مساجد ہیں، وہ کسی بھی صورت نہیں ہونی چاہئیں۔ خواہ وہ مزار بلھے شاہ کا ہو یا پھر وارث شاہ کا۔ شاہ حسین کا ہو یا پھر کسی اور کا۔ ان سب مزارات کے ساتھ مساجد کا کیا کام؟ یہ ہمارے بہترین پنجابی شعرا تھے۔ ان سب کے مزارات کے احاطے میں ان ہی کا کلام فن کار لوگوں کو پیش کرنا چاہیے۔

دھمال ہونی چاہیے۔ ان کی شاعری کو پڑھتے ہوئے سب کو جھومنا چاہیے بلکہ انسان کا من نہ بھی کرے تو وہ جھوم ہی جاتا ہے مگر جب آپ خواہ مخواہ مساجد کو ان مزارات کے ساتھ نتھی کر دیتے ہیں تو قوالی، دھمال یا پھر ایسی بہت سی چیزوں پر پابندیاں لگ جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ آپ وہ اشعار خود بھی آزاد ہو کر نہ تو پڑھ سکتے ہیں اور نہ ان سے لطف لے سکتے ہیں جو ان شعراء نے اپنی زندگی میں کہے۔ وہ اشعار ادب کا حصہ تھے اور یہ بالکل بھی ضروری نہیں کہ اچھا ادب آپ کے مذہب کے بھی عین مطابق ہو۔ میں تو خود جب بھی بلھے شاہ کا کلام عابدہ پروین کی آواز میں سنتا ہوں تو بس جھوم جھوم جاتا ہوں اور ذرا سا جھوم لینے میں، ان اشعار سے لطف اندوز ہو لینے میں حرج ہی کیا ہے۔

یہ کیسے ممکن ہے کہ آپ بلھے شاہ کو سنیں اور جھومیں نہ اور بنا موسیقی کے ان خوبصورت اشعار کو سننا بھی کیا اعلیٰ درجے کی بدتہذیبی نہیں؟

قسم سے دل جھوم جاتا ہے جب عابدہ پروین کہتی ہے
بلھے شاہ نوں سدوں شاہ عنایت دے بوہے
جنے سانوں پوّے چولے ساوے تے سوہے
جاں ماری ہے اڈی سانوں مل گیا پیا

خدا بھلا کرے ان لڑکوں کا جنھوں نے بلھے شاہ کا کلام گایا تھا اور کیسا پیارا گایا تھا۔

بلھے نوں سمجھاون آئیاں   بھیناں تے بھر جائیاں
من لے بلھیا ساڈا کہنا   چھڈ دے پلا آرائیاں
آل نبی اولادِ علی نوں   تو کیوں لیکاں لائیاں؟
جیہڑا سانوں سید سدے   دوزخ ملن سزائیاں
جو کوئی سانوں رائیں آکھے   بہشتی پینگاں پائیاں
رائیں سائیں سبھنی تھائیں   تب دیاں بے پروائیاں
سوہناں پرے ہٹایاں   تے کوجھیاں لے گل لائیاں

اور وہ ایک بہت پرانی ویڈیو شاید کسی کو یاد ہو جس میں ایک سکھنی بلھے شاہ کا کلام پڑھتی ہے تو سننے والوں پر کیسا سماں طاری ہو جاتا ہے۔

جے رب ناتیاں دھوتیاں ملدا تاں ملدا ڈڈواں مچھیاں ہو
جے رب لمیاں والاں ملدا تاں بھیڈاں سسیاں ہو
جے رب راتیں جاگیں ملدا تاں ملدا کال کڑچھیاں ہو
جے رب راتیں جاگیاں ملدا تاں ملدا اونداں خصیاں ہو
رب اوہناں نوں ملدا نیتاں جنہاں دیاں اچھیاں

اور وہ کون ظالم عاشق ہوگا جو اپنے عشق کے ابتدائی دنوں میں بلھے شاہ کی یہ کافی نہ سنے اور جو نہ سنے اسے اپنے آپ کو عاشق کہلوانے کا کوئی حق نہیں۔

چھیتی موہڑیں وے طبیبا نہیں تاں میں مر گیاں
تیرے عشق نچایا کر کے تھیا تھیا

پرانے گھروں میں سب سے پیاری شے ان کے رنگ برنگے شیشوں والے دروازے ہوتے ہیں۔ معلوم نہیں یہ مجھے اتنا کیوں پسند ہیں۔ رنگوں کی وجہ سے یا پھر رنگوں کی ترتیب اور ڈائزین ہی اس قدر خوب صورت ہوتی ہے کہ ان سے نظریں نہیں چرائی جا سکتیں۔ قصور کے پرانے محلوں کے بارے بھی جب ترتیب بنا رہا تھا تو جانِ من شجاعت نے ایک انتہائی سادہ بات کہی تھی کہ آپ کسی بھی پرانے محلے میں داخل ہو جائیں اور پھر ارد گرد خود ہی دیکھتے جائیں۔ جانِ من شجاعت بھی میری طرح ایک سیدھا سادہ بندہ ہے۔ اسے میں ایسے ہی جانِ من نہیں کہتا، وہ جانِ من ہے تبھی کہتا ہوں۔ میں نے شجاعت کی ہی بات پر عمل کیا۔ ایک گلی میں گھسا تو بس چلتا ہی گیا۔ راستے میں ایک مندر آیا جس کے نیچے والے حصے میں اب یا تو رہائش ہے یا پھر دکانیں۔ ہر طرف یہی عالم ہے۔

ایک تنگ سی گلی کے آخر پر بنے ایک اونچے سے مکان پر نظر پڑی تو وہیں رک گیا۔ مکان کے باہر تو جدید دور کی تختی لگی تھی مگر بیرونی دیوار پر بنی بے شمار کھڑکیوں کے مختلف رنگوں کے شیشوں نے مجھے اسی وقت جکڑ لیا۔ دل میں خواہش جاگی کہ اس عمارت کو اندر سے دیکھا جانا چاہیے مگر سبیل نظر نہ آئی۔ ایسے میں ایک سیدھا سا نوجوان بائیک پر سے گزرا۔ نہ بول سکتا تھا، نہ سن سکتا تھا۔

مجھے لگتا ہے وہ آٹزم کا بھی شکار تھا۔ معلوم ہوا کہ یہ ''ست منزلہ'' کے نام سے مشہور عمارت ہے۔ وجہ تسمیہ سادہ تھی کہ اس میں سات منازل تھیں۔ پیچھے مندر کے پاس ایک چھوٹی سی دکان سجائے اماں جن کی فوٹو میں نے ان کی اجازت سے بنائی تھی، انھوں نے بھی اس عمارت کے بارے میں تلقین کی تھی کہ میں اسے جا کر دیکھوں۔ ست منزلہ کے باہر کسی قسم کی گھنٹی نہیں تھی، ورنہ میں بجا دیتا۔ میرے پاس وہ آٹزم کا شکار سیدھا سا جوان گزرا۔ اشارے سے مجھ سے پوچھنے لگا کہ کیا میں یہ عمارت دیکھنا چاہتا ہوں۔ میں نے جوش میں منڈی ہلا دی۔ کہنے لگا اوپر چلے جاو۔ اب میں اسے اشاروں میں کیسے بتاتا کہ کسی کے گھر میں ہم ایسے ہی داخل نہیں ہو سکتے۔ اس پیارے سے فرشتے نے اپنے ناک پر ہاتھ لگا کر نفی میں ہاتھ ہلا دیا۔

وہ اشارے میں بتا رہا تھا کہ اس عمارت میں خواتین نہیں ہیں۔ میں مزید خوش ہو گیا۔ پھر اس نے مونچھوں کو تاؤ دیا اور بھائی بھائی کہتے ہوئے عمارت کے اوپر کی طرف اشارہ کر دیا تھا، جس کا مطلب تھا کہ اوپر مرد موجود ہیں۔ میں اور خوش ہو گیا۔ اوپر گئے تو ایک منزل پر دولڑ کے کپڑوں پر ستارے ٹانک رہے تھے۔ ان کی اجازت سے عمارت دیکھی تو دنگ رہ گیا۔ ایک دو منازل ہی بڑی تھیں، باقی سب چھوٹی چھوٹی سی تھیں۔ عمارت تو سادہ سی تھی مگر اس کی کھڑکیوں اور دروازوں پر جو شیشے لگے ہوئے تھے، وہ کمال کا منظر پیش کر رہے تھے۔ کمروں میں کھڑکیاں بہت ہی زیادہ تھیں۔ یوں سمجھ لیں کہ پوری دیوار پر بس کھڑکیاں ہی کھڑکیاں تھیں جن پر مختلف رنگوں کے شیشوں سے ایک منفرد منظر پیش کیا گیا تھا۔

حویلی سات منزلہ ہے۔ اس میں موجود **22** کمرے **637** دروازے کھڑکیاں موجود ہیں۔ دیار اور ساگوان کی بیش قیمت لکڑی کا عمدہ اور نفیس کام کیا گیا ہے، جو کہ دیکھنے کے لائق ہے۔ آج کل کے ترکھان بھی حیران ہیں کہ اس دور میں ایسا کام آج کل کروڑوں روپے میں ہو جو کہ صرف تخمینہ ہے۔ بہرحال ہر کمرے کو تفصیل سے دیکھنے سے پتا لگا کہ ہر کمرے سے منسلک باتھ روم ہے۔ کچھ کمرے کے ساتھ سویٹ روم بھی ہے۔ ہر منزل پر جانے کے لیے ایسا راستہ ہے کسی بھی منزل کے رہائشی کو پریشان کیے بغیر گزر سکتے۔ ایک چھوٹا کمرہ شاید عبادت گاہ تھا۔ وہ بھی موجود ہے۔

حویلی کی کچھ دروازے ڈبل ہیں جیسا کہ ایک اندر سے دروازہ اور باہر سے اور۔ ایسے میں گرمی سردی سے بچاو اور خوب صورتی میں بھی چار چاند لگ جاتے۔

نہ جانے آپ نے کبھی اس بارے غور کیا ہے یا نہیں کہ پہلے تقریباً ہر مکان ایک حویلی کا ہی منظر پیش کرتا تھا۔ اونچے دروازے، بالکونی، ہوا کے لیے کھڑکیوں کی بہتات۔۔۔ مگر ایک بات میری سمجھ میں نہیں آتی کہ تقسیم سے پہلے کے آج تک میں نے جتنے بھی محلے دیکھے ہیں، خواہ وہ کسی بھی شہر کے ہوں، ان کی گلیاں بہت ہی تنگ ہوا کرتی تھیں۔ سڑکیں بہت ہی کشادہ مگر گلیاں جہاں مکان ہوتے تھے، وہ بہت ہی تنگ۔ یوسفی کی نکاح والی گلی تو آپ سب کو یاد ہی ہوگی۔ ویسے آپ کے خیال میں محلوں کی گلیاں تنگ بلکہ بہت ہی تنگ۔ ایک تو یہ تنگ گلیاں جہاں لوگ بستے تھے۔

ان کے دل بڑے تھے جہاں محبت پیار امن کے پیام برستے تھے ایک دوسرے کے سکھ، دکھ درد تکلیف میں ایک دوسرے سے بڑھ کر کام آتے تھے اب جب کہ گلیاں کھلی ہو گئیں مگر دل تنگ ہو گئے۔ دوسری اہم وجہ یہ ہے کہ چار طرف تنگ گلیوں کے سر شام دروازے مقفل کر دیے جاتے اور پہرے دار بٹھا دیے جاتے تاکہ کسی ناگہانی آفت سے محفوظ رہا جا سکے زور آور طاقت ور ہوتے جو دروازوں کو توڑ کر شورش برپا کرنا چاہتے، انہیں تنگ گلیوں میں ان کے علاقہ مکین کی اپنے سالارِ اعلیٰ کی ہدایت پر کھولتا گرم پانی تیل اور پتھر اپنی چھتوں پر رکھتے۔ تنگ گلی میں گھڑ سوار زیادہ سے زیادہ دو دو کر کے آگے پیچھے داخل ہو سکتے تھے اور وہ ان باسیوں کے ہاتھوں تڑپنے پر مجبور ہو جاتے۔

بابا بلھے شاہ کے مزار سے ہو کر ہم قصور ریلوے اسٹیشن پہنچے تو وہاں دو ننھے منے فرشتوں سے ملاقات ہو گئی۔ میں قربان جاوں ان چھوٹے پیارے اور معصوم چہروں پر۔ واللہ جب ان سے ملا تو جیسے زندگی ایک دم سے روشن سی ہو گئی ہو۔ ان چھوٹے فرشتوں سے قصور جنکشن پر ملاقات ہوئی۔ پورے کا پورا ریلوے ٹریک ہی گند سے بھرا پڑا ہے۔ ایک کا بیگ جوس کے خالی ڈبوں سے بھرا پڑا تھا جب کہ دوسرے کے شاپر میں چند خالی جوس کے ڈبے تھے۔ دونوں ٹریک سے جوس کے خالی ڈبے چن رہے تھے۔ میں نے انھیں اپنے پاس بلایا تو ایک نے ڈر کر خالی ڈبے واپس پھینک دیے۔ میں نے پوچھا کہ یہ خالی جوس کے ڈبے کیوں اٹھا رہے ہو؟ چھوٹا فرشتہ بولا کہ یہ خالی ڈبے یہاں اچھے نہیں لگ رہے۔ ہم انھیں اکٹھا کر کے باہر کچرے کے ڈھیر پر پھینک دیں گے۔

واہ واہ۔ قربان جاوں ایسی معصومیت پر اور ایسی تربیت پر۔ یقیناً یہی ہے میرے پیارے سے ملک کا روشن چہرہ۔ یہ کاکے سلامت رہیں اور ایسے ہی میرے ملک کا گند صاف کرتے رہیں۔

ننھے منے قصوری زندہ باد۔

ابتدا میں قصور شہر کو بارہ کوٹوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ان کے نام ذیل میں ہیں:

کوٹ غلام محمد خان، کوٹ عثمان خان، کوٹ حلیم خان، کوٹ رکن دین خان، کوٹ فتح دین خان، کوٹ اعظم خان، کوٹ بدر دن خان، دھور کوٹ، روڈ کوٹ، کوٹ مراد خان، کوٹ امیر باز خان، کوٹ علی گڑھ۔

قصور کے بارے معلومات لینے پر پتا چلا کہ قصور کے قلعہ نما کوٹوں کو ان پٹھان امرا نے آباد کیا جن کے نام پر یہ آباد ہیں۔ ان کے دروازے رات کو بند کر دیے جاتے۔ ان بڑے دروازوں میں چھوٹے سے دروازے بھی ہوتے جہاں رات دیر سے آنے والے شناخت کے بعد اندر آتے۔ قصور ریلوے اسٹیشن کے قریب ہی آباد محلّہ ''ہری ہر'' کی ہیں۔ یہاں ایک مندر ہری ہر تھا۔ مندر تو تاریخ کے پنوں میں کھو گیا مگر اسی کے نام پر اس محلے کا نام آج بھی زندہ ہے۔ یہاں اور قصور کے کچھ دوسرے علاقوں میں آپ کو ان چھوٹے قلعوں کے آثار واضح طور پر نظر آتے ہیں۔

بھلا زمانہ تھا جب لاہور ماڈل ٹاون پارک میں تکیہ تارڑ کی تقریبات ہوا کرتی تھیں۔ لوگ مختلف علاقوں سے تارڑ صاحب کی کتب اٹھائے چلے آتے، ان سے گپ شپ کرتے اور تارڑ صاحب کے جانے کے بعد لوگ ان ہی کی کتب سے اپنا پسندیدہ اقتباس پڑھتے۔ ایسے میں مختلف علاقوں سے آئے ہوئے لوگ محبت کی ایک منفرد لڑی میں پروئے جاتے۔ میرے اپنے بہت سے ادبی دوست اسی وجہ سے بنے جن سے دوستی آج بھی قائم ہے۔

اسی بھلے زمانے میں جب کبھی ماڈل ٹاون پارک لاہور میں تکیہ تارڑ منعقد ہوا کرتا تھا تو ایک بار تارڑ صاحب نے بتایا کہ انھیں اپنے ضخیم ناول ''خس و خاشاک زمانے'' لکھنے کے لیے مجرے کی تفصیلات درکار تھیں۔ یہ لگ بھگ **1930** کا زمانہ تھا۔ اب ان زمانوں میں ساز کون سے تھے، ناچنے والی کو داد دینے کے کیا کیا طریقے تھے اور تب گیت کون سے گائے جاتے تھے، میں نے اس سلسلے میں خواجہ سلطان سے رجوع کیا۔ آپ نے **1930** کے پنجاب میں کسی بخت جہان کی حویلی میں برپا ہونے والے مجرے کے رموز سے مجھے آگاہ کیا۔ انھوں نے بتایا کہ اس زمانے میں مجرے کی وہ شکل ہرگز نہ تھی جو آج بن چکی ہے۔ **1930** کے آس پاس مغنیہ درمیان میں بیٹھ جاتی اور گانا شروع کرتی۔ وہیں بیٹھے بیٹھے وہ اپنے ہاتھوں اور پیروں سے رقص کرتی یا زیادہ سے زیادہ قدر دانوں کے پاس جا کر ایک چکر لگا لیتی۔

تو ہم فرض کر لیتے ہیں پہلے بلکہ بہت پہلے جب نور جہاں، نور جہاں نہیں تھی بلکہ اللہ وسائی تھی اور ان کی بڑی بہن مجرا کرتی تھیں، تو وہ اپنے اس دور کی ایک خوب صورت مغنیہ ہوں گی۔ وہ بھی جب مجرا کرتی ہوں گی تو زیادہ سے زیادہ اپنے ہاتھوں اور پیروں کا استعمال کر کے بیٹھے بیٹھے رقص کر لیا کرتی ہوں گی یا زیادہ سے زیادہ نوابوں اور قدر دانوں کے پاس جا کر ایک چکر لگا لیا کرتی ہوں گی، مگر ایک بات طے ہے کہ نور جہاں نے کبھی مجرا نہیں کیا۔ اس کے بڑوں نے اللہ وسائی کی صلاحیتوں کو بچپن سے ہی جان لیا تھا، اس لیے ہوش سنبھالتے ہی اللہ وسائی نے ممبئی کا رخ کیا جو تب بمبئی تھا اور اپنے فن سے ایسا منفرد مقام پایا جو شاید ہی کسی کو نصیب ہو۔ نور جہاں کا آبائی گھر کوٹ مراد، قصور میں ہے۔ اسی سے منسلک ایک چھوٹی سے امام بارگاہ بھی ہے جو ان ہی کی بہن عیدن نے بنوائی تھی۔

قصور شہر کے بیچوں بیچ ایک پرانا تالاب ہے۔ اسے کوئی چھوٹا موٹا یا سادہ سا تالاب مت جانیے۔ اس کا حجم اچھا خاصا ہے۔ یقیناً ماضی بعید میں یہاں پانی بھی بہت سارا ہوتا ہوگا۔ بارش کا پانی بھی یہاں ذخیرہ کیا جاتا ہوگا جسے باوقتِ ضرورت کام میں لایا جاتا ہوگا۔ پھر اس تالاب کو راوی اور رنج کی نظر لگ گئی۔

☆☆☆☆

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

یورپی ممالک نے مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے بڑھتے تشدد کی مذمت کی

آبادکاروں کے ہاتھوں فلسطینی شہریوں کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے خطے میں عدم استحکام کا باعث اور سلامتی کی کوششوں کیلئے خطرہ قرار دیا ہے۔ چاروں ممالک کے وزرائے خارجہ نے اپنے مشترکہ بیان میں اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حالیہ ہفتوں میں آبادکاروں کے حملوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے ہم آہنگی انسانی امور (او سی ایچ اے) کے مطابق صرف اکتوبر میں ۲۶۴ آبادکار حملے ریکارڈ کئے گئے جو ۲۰۰۶ء میں مانیٹرنگ کے آغاز کے بعد سے ایک ماہ میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔ چاروں ممالک کے وزرائے خارجہ نے کہا کہ یہ حملے بند ہونے چاہئیں اور خبردار کیا کہ یہ تشدد نہ صرف شہریوں میں خوف پیدا کر رہا ہے بلکہ امن کی کوششوں اور خود اسرائیل کی طویل المدت سلامتی کیلئے بھی خطرات پیدا کر رہا ہے۔ انہوں نے اسرائیلی حکومت پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے اور مقبوضہ علاقوں میں فلسطینیوں کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ بیان میں کہا گیا کہ اسرائیلی قیادت کی جانب سے کی جانے والی مذمتوں کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ چاروں ممالک نے اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ حملہ آوروں کے خلاف احتساب کو یقینی بنائے اور تشدد کے بنیادی اسباب کا خاتمہ کرے۔ وزرائے خارجہ نے کسی بھی قسم کے الحاق جزوی یا مکمل کی مخالفت کا اعادہ کرتے ہوئے اسرائیلی توسیع آبادی کی پالیسیوں کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ فلسطینی اتھارٹی کی مزید کمزوری غزہ میں مستقبل کی حکمرانی کے امکانات کو نقصان پہنچائے گی۔ وزرائے خارجہ نے اپنے بیان میں مذاکرات کے ذریعے دو ریاستی حل کی حمایت بھی دہرائی۔ واضح رہےکہ مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں کی جانب سے مسلسل فلسطینیوں پر حملے کئے جارہےہیں۔ یہاں تک کہ ان کی زیتون کی فصلوں کو بھی نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ اسی طرح مغربی کنارےمیں اسرائیلی فوج کے جانب سے بھی چھاپے مارے جاتےہیں۔ چھاپے کی کارروائی کے دوران فلسطینیوں کی املاک کو بھی نشانہ بنایا جاتا ہے۔

نمیبیا: ایڈولف ہٹلر الیکشن جیت گئے

نئی دہلی (ایم این این):نمیبیا کے سیاستدان جن کا نام ایڈولف ہٹلر ہے نے مقامی حکومتی انتخابات میں واضح کامیابی حاصل کی۔ سرکاری نتائج کے مطابق ایڈولف ہٹلر اونونا نے اپنی نشست برقرار رکھی ہے۔ انہوں نے اپنے حلقے میں ۱۵۷۴ ووٹ حاصل کیے جبکہ ان کے حریف کو صرف ۱۴۸ ووٹ ملے۔ ہٹلر حکمران جماعت سواپو کے لیے منتخب ہوئے ہیں، جس نے نوآبادیاتی اور سفید فام اقلیتی حکومت کے خلاف مہم چلائی تھی۔ مسٹر اونونا نے تسلیم کیا کہ ان کے والد نے ان کا نام نازی لیڈر کے نام پر رکھا تھا، لیکن کہا کہ ''شاید انہیں سمجھ نہیں آئی تھی کہ ایڈولف ہٹلر کس چیز کی نمائندگی کرتا تھا۔'' انہوں نے کہا، ''بچپن میں میں اسے ایک بالکل عام نام سمجھتا تھا۔

امریکی شہریت کیلئے اپنے بھائی سے شادی کی: ٹرمپ کا الہان عمر پر بہتان

نئی دہلی (ایم این این):صومالیہ میں پیدا ہونے والی امریکی کانگریس خاتون ایلہان عمر پر ایک نیا بہتان لگاتے ہوئے، صدر امریکہ ڈونالڈ ٹرمپ نے اپناوہ بے بنیاد دعویٰ دہرایا کہ انہوں نے امریکہ میں داخلے کے لیے اپنے بھائی سے شادی کی تھی۔ صدر امریکہ نے ٹروتھ سوشل پر پوسٹ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ عمر غیر قانونی طور پر امریکہ داخل ہوگئیں، ساتھ ہی انہیں امریکہ کی ''بدترین کانگریس خاتون'' قرار دیا۔ انہوں نے مسلم کانگریس خاتون کے حجاب پر بھی تبصرہ کیا۔ ٹرمپ نے کہا، ''ایلہان عمر، جو ہمیشہ اپنے کفن نما حجاب میں لپٹی رہتی ہیں، اور جو شاید غیر قانونی طور پر امریکہ آئیں کیونکہ ہمارے ملک، میں اپنے بھائی سے شادی کی اجازت نہیں، امریکہ کے آئین اور اپنے ساتھ برے سلوک کے بارے میں صرف نفرت انگیز شکایات ہی کرتی رہتی ہیں۔'' ٹرمپ نے صومالیہ کو ''زوال زدہ، پسماندہ اور جرائم سے بھرپور ملک'' قرار دیا۔ اس سے قبل، ستمبر میں، ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا تھا، ''ایلہان عمر کا ملک صومالیہ مرکزی حکومت کے کنٹرول کی کمی، مسلسل غربت، بھوک، دہشت گردی میں اضافہ، سمندری قذاق، وبائیوں سے جاری خانہ جنگی، بدعنوانی اور ہر جگہ پھیلی ہوئی تشدد کی لپیٹ میں ہے۔ بعد ازاں انہوں دوبارہ بہتان لگاتے ہوئے کہا کہ ''کیا وہی نہیں تھی جس نے شہریت حاصل کرنے کے لیے اپنے بھائی سے شادی کی تھی؟؟؟ ہمارے ملک میں کس قسم کے گھٹیا لوگ ہیں، جو ہمیں بتارہے ہیں

نیپال: نقشہ کے ساتھ نیا کرنسی نوٹ جاری، ہندوستانی علاقے بھی شامل

نئی دہلی (ایم این این): نیپال نے اپنے نئے کرنسی نوٹ جاری کر دیے جن پر متنازعہ علاقوں کو شامل کرتے ہوئے نیا نقشہ شائع کیا گیا ہے۔ یہ ایسے علاقے ہیں جو ہندوستان کا حصہ ہیں۔ تاہم نیپال راشٹرا بینک نے ۱۰۰ روپے کے نوٹ پر کالا پانی، لمپیادھورا اور لپو لیکھ کے علاقوں کو نیپال کا حصہ دکھایا ہے، جبکہ ہندوستان نے نیپال کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے۔ حالانکہ ۱۰، ۵۰۰، اور ۱۰۰۰ روپے کے نوٹ پر نیپال کا نقشہ موجود نہیں ہے۔ نیپال کے مرکزی بینک نے یہ نوٹ حکومتی فیصلے کے مطابق جاری کئے ہیں۔ بینک کے گورنر مہا پرساد ادھیکاری کے دستخط والے اس نوٹ کی تاریخ نیپالی کیلنڈر کے مطابق ۲۰۸۱ درج ہے۔

امریکہ نے افغان شہریوں کے ویزا اور پناہ گزینی سے متعلق درخواست پر روک لگائی

نئی دہلی (ایم این این):امریکہ نے جمعہ کو افغان پاسپورٹ پر سفر کرنے والے افراد کے ویزا کے اجرا کو فوری طور پر روکنے اور پناہ گزینی سے متعلق تمام درخواستوں کو منجمد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اقدام واشنگٹن ڈی سی میں پیش آنے والے گولی باری کے ایک واقعے کے بعد کیا گیا جس میں ایک نیشنل گارڈ اہلکار ہلاک اور دوسرا شدید زخمی ہوگیا تھا۔ امریکی شیزن شپ و امیگریشن سرویسز (یو ایس سی آئی ایس) نے کہا کہ یہ فیصلہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے کہ ہر درخواست گزار کی زیادہ سے زیادہ جانچ اور اسکریننگ ممکن ہو سکے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایکس پر کہا کہ وزارت خارجہ نے افغان پاسپورٹ پر سفر کرنے والوں کے لیے ویزوں کا اجرا فوری طور پر روک دیا ہے اور حکومت قومی سلامتی اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ بدھ کو گھات لگا کر کی گئی فائرنگ میں ملوث مشتبہ شخص کی شناخت ایک افغان شہری کے طور پر ہونے کے بعد حکام کی جانب سے یہ سخت کارروائی کی گئی ہے۔ اس واقعے کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے فوری طور پر امیگریشن پالیسیوں کو سخت کرنے کی ہدایت دی۔ یو ایس سی آئی ایس نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ اس نے پناہ گزینی سے متعلق تمام درخواستوں پر فیصلے معطل کر دیے ہیں تاکہ اسکریننگ اور ویٹنگ کے بہتر اور سخت طریقہ کار کو یقینی بنایا جا سکے۔ یو ایس سی آئی ایس کے ڈائریکٹر جوایڈلو نیا ایکس پر کہا کہ یو ایس سی آئی ایس نے ہر غیر ملکی کی مکمل جانچ یقینی بنانے تک پناہ گزینی سے متعلق تمام فیصلے روک دیے ہیں۔ امریکی عوام کی سلامتی ہمیشہ اولین ترجیح کی حامل ہے۔ انتظامیہ نیان ۱۹ تشویش کے حامل ممالک جن میں افغانستان بھی شامل ہے، کے شہریوں کو جاری کیے گئے تمام گرین کارڈز کا ازسر نو جائزہ لینے کا بھی حکم دیا ہے اور وزارت داخلہ کو سابق صدر جو بائیڈن کے دور میں منظور کی گئی درخواستوں کی دوبارہ جانچ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے حملے کے بعد سابق انتظامیہ کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ملزم، بائیڈن دور کی پالیسیوں کے تحت ملک میں داخل ہوا تھا۔

نیو یارک: نومنتخب میئر ظہران ممدانی کیلئے تنخواہ میں ۶۱ فیصد اضافہ کا بل زیر غور

نئی دہلی (ایم این این):نیو یارک سٹی کے نومنتخب میئر ظہران ممدانی، جو یکم جنوری ۲۰۲۶ء کو اپنی سرکاری ذمہ داریاں سنبھالنے والے ہیں، اپنا عہدہ سنبھالنے سے قبل ہی سٹی کونسل کی جانب سے ایک اہم تجویز کا سامنا کر رہے ہیں۔ نیو یارک سٹی کونسل نے ایک نئے بل میں ممدانی سمیت شہر کے دیگر سینئر عہدیداروں کی تنخواہوں میں ۶۱ فیصد اضافے کی تجویز پیش کی ہے۔ نیو یارک پوسٹ کے مطابق یہ بل کونسل وومن نانتاشا ویلیمز نے پیش کیا، جسے کونسل کے ۲۳ ارا کین کی حمایت حاصل ہے، جن میں ممدانی کے قریبی اتحادی کرسٹل ہڈسن، لنکن ریسلر اور چی اے اوسے بھی شامل ہیں۔ بل کے مطابق سٹی کونسل ممبران کی تنخواہ ۱۴۸۵۰۰ ڈالر سے بڑھا کر ۱۷۲۵۰۰ ڈالر ہو جائے گی۔ اگر یہ تجویز منظور ہوتی ہے تو اس کا فائدہ نئے میئر، پبلک ایڈوکیٹ، کمپٹرولر اور بورو صدور کو بھی ملے گا۔ واضح رہے کہ سٹی کونسل کے ارکان کی تنخواہوں میں آخری بار اضافہ ۲۰۱۶ء میں کیا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق، بل کے نافذ ہونے کی صورت میں ظہران ممدانی کی سالانہ تنخواہ تقریباً ۳ لاکھ ڈالر تک پہنچ سکتی ہے، جو موجودہ متوقع تنخواہ ۲ لاکھ ۸۵ ہزار ڈالر سے زیادہ ہے۔ فاکس نیوز کا کہنا ہے کہ قانون سازی آئندہ ہفتے پیش کی جائے گی، جبکہ اس پر سماعت سال کے آخر تک متوقع ہے۔ اس کے بعد نئی سٹی کونسل جنوری میں جلد ووٹنگ کے ذریعے اسے منظور یا مسترد کر سکے گی۔ ظہران ممدانی کا انتخابی ایجنڈا بنیادی طور پر قابل برداشت زندگی کے بحران کے حل کے گرد گھومتا ہے۔ وہ بس سفر مفت کرنے، کرایہ پر مستحکم اپارٹمنٹس میں کرایہ منجمد رکھنے، یونیورسل چائلڈ کیئر اور شہر میں کمیونٹی پر مبنی گروسری اسٹورز لانے کا وعدہ کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ کم از کم اجرت کو ۲۰۳۰ء تک ۳۰ ڈالر فی گھنٹہ تک بڑھانے کی مہم بھی چلا چکے ہیں۔ ۲۰۲۲ء میں انہوں نے ریاستی اسمبلی کے رکن کی حیثیت سے ریاستی قانون سازوں کی تنخواہ میں اضافے کے حق میں بھی ووٹ دیا تھا۔ اسی لئے اس بل پر ان کا حتمی موقف ابھی واضح نہیں۔ فاکس نیوز نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ ممدانی یا تو اسے ویٹو کر سکتے ہیں یا ''نیو یارک کو سیاسی طبقے کیلئے زیادہ قابل برداشت بنانے'' کیلئے اس کی منظوری بھی دے سکتے ہیں۔

بیرون ملک چینی سرمایہ کاری سیاسی مداخلت، ماحولیاتی نقصان کے الزامات کو جنم دیتی ہے۔ رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این):ہیگ او، 29 نومبر۔ بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو (بی آر آئی) جیسے اقدامات کے ذریعے چین کا پھیلتا ہوا عالمی نقش، جس میں ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ میں بنیادی ڈھانچے پر بھاری سرمایہ کاری شامل ہے، ضروری نہیں کہ تعریف میں ترجمہ کیا جائے۔ جمعہ کو ایک تفصیلی رپورٹ کہا کہ اگرچہ ان منصوبوں نے کچھ خطوں میں ترقی میں حصہ ڈالا ہے، لیکن انہوں نے بیجنگ کی طرف سے قرضوں کے جال کی سفارت کاری، ماحولیاتی انحطاط اور سیاسی مداخلت کے الزامات کو بھی جنم دیا ہے۔ ''اپنے موسمیاتی معاشی عروج اور عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے باوجود، چین بین الاقوامی سطح پر خود کو تیزی سے بے اعتمادی اور تنقید کا نشانہ بناتا ہے۔ اس کی عالمی ساکھ کے زوال کو اب صرف جغرافیائی سیاسی دشمنی یا مغربی تعصب کی نظروں سے نہیں دیکھا جاتا ہے؛ اسے اب بڑے پیمانے پر دیکھا جا رہا ہے کہ تمام اندرونی عدم استحکام اور عدم استحکام کے نتیجے میں اس کی عالمی سطح پر عدم اعتماد ختم ہو گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، سری لنکا اور زیمبیا جیسے ممالک کو چینی قرضوں سے منسلک غیر پائیدار قرضوں کے بوجھ میں دھکیل دیا گیا ہے، جو بیجنگ کے ارادوں کے بارے میں بڑھتے ہوئے خدشات کو ہوا دے رہے ہیں۔ ''بیرون ملک ثقافتی بے حسی اور خلل انگیز رویے نے چین کی شبیہ کو مزید داغدار کیا ہے۔ چینی سیاحوں کے نامناسب رویے میں ملوث ہونے کی رپورٹیں جیسے کہ کوڑا کرکٹ پھینکنا، مقدس مقامات کی بے حرمتی کرنا، اور جنازوں کی فلم بندی کرنا عالمی میڈیا میں عام ہو گیا ہے۔ اگرچہ یہ واقعات اکثریت کی نمائندگی نہیں کر سکتے ہیں، لیکن یہ منفی دقیانوسی تصورات کو تقویت دیتے ہیں۔

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 19-12-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دھندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بنکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بنکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر / انوبھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
27-11-2025	05-12-2025	19-12-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	187-2025-26-ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / لدھیانہ کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت سینئر محکمہ انجینئر / پی۔ وے۔ نواں شہر دوآبا کے سیکشن میں ٹریک رکھ رکھاؤ کیلئے متفرق پی۔ وے کا کام کرنا

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
69,92,892.02	1,39,900/-	60 دن	08 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ''سی ٹی آر / ٹی آر آر / ٹی ایف آر / ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، اسکریننگ، ٹریک کو ڈسٹریس کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین / بیلاسٹ اسکریننگ / ریگولیٹنگ مشین اور ٹی آر کیلئے پری اور پوسٹ ورکس شامل ہیں، ٹی۔ 28 کے ذریعہ''

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	188-2025-26-ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / لدھیانہ کے دائرہ اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر / پی۔ وے / لدھیانہ کے تحت یارڈ اور بلاک سیکشن میں رِیگ پیکنگ ورکس، متفرق پی۔ وے۔ ورکس اور سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ / فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں لدھیانہ سب ڈویژن میں ڈیزائن موڈ ٹیمپنگ سے پری اینڈ پوسٹ ورکس ٹریک ماپ سروے کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
1,68,86,194.70	2,34,400/-	60 دن	10 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ''سی ٹی آر / ٹی آر آر / ٹی ایف آر / ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، اسکریننگ، ٹریک کو ڈسٹریس کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین / بیلاسٹ اسکریننگ / ریگولیٹنگ مشین اور ٹی آر کیلئے پری اور پوسٹ ورکس شامل ہیں، ٹی۔ 28 کے ذریعہ''

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دھندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

ٹینڈر نوٹس نمبر 187,188-2025-26-ADEN-LDH مورخہ 28-11-2025

3707/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

چین نے جاپانی وزیر اعظم کے تائیوان کے ریمارکس پر تنقید کی، کشیدگی میں اضافہ

نئی دہلی (ایم این این):ٹوکیو۔ 29 نومبر۔ ایم این این۔ چین نے تائیوان کے حوالے سے جاپانی وزیر اعظم سانے تاکائچی کے تبصروں پر سخت تنقید کی ہے، اور یہ زور دے کر کہا ہے کہ انہوں نے ''تائیوان کی آزادی'' علیحدگی پسند قوتوں اور آبنائے تائیوان میں امن کو خطرے میں ڈالنے کے لیے ''سخت غلط اشارہ'' بھیجا ہے۔ بیجنگ نے جاپان پر سفارتی اور اقتصادی دباؤ بڑھا دیا ہے، بشمول سفری انتباہات جاری کرنا، سمندری غذا کی درآمدات کو معطل کرنا، اور شہریوں پر زور دینا کہ وہ جاپان میں تعلیم حاصل کرنے پر نظر ثانی کریں۔ تنازعہ بین الاقوامی فورمز تک پھیل گیا ہے، چین کے اقوام متحدہ کے نمائندے نے آبنائے پار کی صورت حال میں کسی بھی جاپانی مسلح مداخلت کے خلاف خبردار کرتے ہوئے اسے جارحیت کی کارروائی قرار دیا ہے۔

شیخ حسینہ اور خاندان کے افراد نے بدنیتی پر مبنی اور سیاسی طور پر محرک الزامات کو مسترد کیا

نئی دہلی (ایم این این):ڈھاکہ، 29 نومبر۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ اور ان کے اہل خانہ نے جمعہ کو اپنے خلاف کرپشن کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے ان دعووں کو ''بدنیتی پر مبنی، سیاسی طور پر محرک اور بغیر کسی مناسب بنیاد کے'' قرار دیا۔ یہ ریمارکس جمعرات کو ڈھاکہ کی ایک عدالت نے پرباچل نیو ٹی پروجیکٹ کے تحت پلاٹوں کی الاٹمنٹ میں بے ضابطگیوں پر بنگلہ دیش کے انسداد بدعنوانی کمیشن (اے سی سی) کی طرف سے دائر بدعنوانی کے تین مقدمات میں حسینہ کو 21 سال قید کی سزا سنائے جانے کے بعد سامنے آئے ہیں۔ مزید برآں، ان کے بیٹے سجیب واژد جوئی اور بیٹی صائمہ وزید پتول کو بھی مبینہ طور پر تین میں سے ایک کیس میں پانچ پانچ سال قید کی سزا سنائی گئی۔ ''ہم بدعنوانی کے تمام الزامات کی سختی سے تردید کرتے ہیں، ہمارے خلاف لگائے گئے

روہت کو ورلڈکپ 2027ء میں کھیلنا ہے تو بی سی سی آئی کی شرطیں ماننی ہوں گی

نئی دہلی (ایم این این): سابق ہندوستانی کپتان روہت شرما اور وراٹ کوہلی کی ون ڈے ٹیم میں واپسی سے شائقین پرجوش ہیں۔ ہر کسی کے ذہن میں یہ سوال ہے کہ کیا وہ ۲۰۲۷ء کا ورلڈکپ کھیل سکیں گے؟ بی سی سی آئی ۲۰۲۷ء ورلڈکپ کے لیے اپنے روڈ میپ کا تعین کرنے کے لیے احمد آباد میں میٹنگ کرے گا۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ سیریز ہارنے کے بعد اب ون ڈے سیریز میں اترے گی۔ شائقین کلین سویپ کے درد کو بھولنے کے لیے سخت دباؤ میں ہیں، لیکن وہ روہت شرما اور وراٹ کوہلی کی واپسی سے پرجوش ہیں۔ ہر کوئی حیران ہے کہ کیا یہ جوڑی آسٹریلیا میں آخری ون ڈے میں بھی اپنی کارکردگی کو جاری رکھے گی۔ اس سے بھی بڑا سوال یہ ہے کہ کیا یہ جوڑی، جو ٹیسٹ اور ٹی ۲۰ سے ریٹائرڈ ہو چکی ہے، ۲۰۲۷ء کا ون ڈے ورلڈکپ کھیل سکے گی۔ رپورٹس کے مطابق بی سی سی آئی نے دونوں سے کہا ہے کہ وہ اپنی فٹنس اور فارم پر کام کریں اور ورلڈکپ میں کھیلنے کے بارے میں بیان دینے سے گریز کریں۔ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ون ڈے سیریز ابھی شروع نہیں ہوئی ہے۔ اصل موڑ ممکنہ طور پر سیریز کے ختم ہونے کے بعد ہی آئے گا۔ تین میچوں کے بعد روہت شرما اور وراٹ کوہلی کو ایک مختلف چیلنج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق بی سی سی آئی تیسرے ون ڈے کے بعد احمد آباد میں میٹنگ کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ اس میٹنگ میں بورڈ حکام، ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اور چیف سلیکٹر اجیت اگرکر شامل ہوں گے۔ یہ میٹنگ ۲۰۲۷ء کے ون ڈے ورلڈکپ کو ذہن میں رکھتے ہوئے روہت اور کوہلی کے لیے ایک روڈ میپ تیار کرے گی۔ بنیادی ایجنڈا واضح ہے۔ اخبار کے حوالے سے بورڈ کے ایک ذرائع نے کہا کہ ”یہ بہت اہم ہے کہ روہت اور کوہلی جیسے بڑے کھلاڑیوں کو توقعات کے بارے میں واضح کیا جائے۔ انہیں بتایا جائے کہ موجودہ انتظامیہ ان کے کردار کو کس طرح دیکھتی ہے۔ وہ غیر یقینی صورتحال میں نہیں کھیل سکتے۔“ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ روہت کو پہلے ہی کہا گیا ہے کہ وہ ’صرف اپنی فٹنس اور کارکردگی پر توجہ دیں‘ اور ”اپنے مستقبل کے بارے میں قیاس آرائیوں پر ردعمل ظاہر کرنے سے گریز کریں۔“ اب جبکہ روہت اور کوہلی تقریباً ایک ہی فارمیٹ میں بین الاقوامی کھلاڑی ہیں، دونوں ایک وقفے کے بعد ہی ٹیم میں شامل ہوں گے۔ ذرائع نے آسٹریلیا کے خلاف حالیہ ون ڈے سیریز کی طرف اشارہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ دونوں نے تیسرے میچ میں رنز بنائے لیکن سیریز پہلے ہی ہار چکے تھے۔ میچ کو بولرس نے ترتیب دیا اور دونوں پہلے دو میچوں میں زنگ آلود نظر آئے۔

مونالی ٹھاکر کا دھرمیندر کو دل چھو لینے والا خراج عقیدت

نئی دہلی (ایم این این): لیجنڈری بالی ووڈ اداکار دھرمیندر ۲۴ نومبر ۲۰۲۵ء کو دنیا سے رخصت ہوئے۔ ان کے انتقال کے بعد فلمی دنیا اور مداحوں کی جانب سے تعزیت اور خراج عقیدت کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے میں گلوکارہ مونالی ٹھاکر نے ایک خصوصی تقریب میں دھرمیندر کو جذباتی انداز میں یاد کیا اور ان کی فلم ”ان پڑھ“ کے لازوال گیت ”آپ کی نظروں نے سمجھا“ کو نہایت خوبصورتی سے پیش کیا۔ تقریب کے ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ مونالی نہایت سادگی اور خلوص سے یہ کلاسک گانا پیش کررہی ہیں۔ ان کی آواز نے پورے ماحول کو جذباتی اور پراثر بنا دیا۔ سامعین نے خاموشی اور احترام کے ساتھ اس لمحے کو محسوس کیا، کچھ نے اسے موبائل میں محفوظ کیا جبکہ کئی لوگ اس گیت سے جڑی پرانی یادوں میں کھو گئے۔ واضح رہے کہ ”ان پڑھ“ کی ہدایت کاری موہن کمار نے کی تھی اور فلم میں بلراج ساہنی، دھرمیندر، مالا سنہا اور ششی کلا نے اہم کردار نبھائے تھے۔ ”آپ کی نظروں نے سمجھا“ کو لتا منگیشکر نے گایا، خیام نے کمپوز کیا اور اس کے بول راجہ مہدی علی خان نے لکھے تھے۔ دھرمیندر جلد اپنی آخری فلم ”اکیس“ میں نظر آئیں گے۔ حال ہی میں فلم سازوں نے ان کی لکھی ہوئی آخری پنجابی نظم کا ویڈیو شیئر کیا، جس میں وہ خود اس نظم کو پڑھتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ نظم کا عنوان ہے: ”آج بھی جی کردا ہے، پنڈ اپنے نو جانو۔“ یہ ان کے گہرے جذبات اور اپنے گاؤں سے بے پناہ محبت کو خوبصورتی سے بیان کرتی ہے۔ فلمسازوں نے سوشل میڈیا پر نظم شیئر کرتے ہوئے لکھا: ”دھرم جی مٹی کے سچے بیٹے تھے، ان کے الفاظ بھی اسی مٹی کی خوشبو رکھتے ہیں۔ یہ نظم ایک تڑپ ہے... ایک افسانے سے دوسرے افسانے کو خراج عقیدت۔

”گھر پر جنوبی افریقہ کے خلاف نہیں جیت سکتے، 2027ء ورلڈکپ بھول جائیں“

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم ٹیسٹ سیریز میں شکست پر شائقین شدید ناراض ہیں۔ جولائی ۲۰۲۴ء میں ہندوستانی مردوں کی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد سے، گوتم گمبھیر گھر پر کھیلے گئے ۹ میں سے پانچ ٹیسٹ میچ ہار چکے ہیں۔ ان کے دور میں ہندوستان کو دو ہوم سیریز میں کلین سویپ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ وہ ہندوستان کے ہیڈ کوچ کے طور پر سب سے زیادہ گھریلو ٹیسٹ ہارنے کا ناپسندیدہ ریکارڈ بھی رکھتے ہیں۔ گمبھیر کو شائقین، سابق لیجنڈز اور کرکٹ ماہرین کی جانب سے شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کچھ نے تو کم از کم ٹیسٹ فارمیٹ میں انہیں کوچ کے عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے اختتام کے بعد، ہندوستان اب ٹیمبا باوما کی قیادت والی ٹیم کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز کھیلے گا۔ گمبھیر جمعہ کو رانچی میں اپنے ٹریننگ سیشن کے دوران ہندوستانی کھلاڑیوں کے ساتھ شامل ہوئے۔ اس دوران ہندوستانی شائقین نے گمبھیر کو نشانہ بنایا۔ آن لائن گردش کرنے والے ایک ویڈیو میں، ایک مداح گمبھیر سے کوچنگ چھوڑنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ وائرل ویڈیو میں مداح کو یہ کہتے ہوئے سنا جارہا ہے ”گھر پر ۰-۳ جنوبی افریقہ کے خلاف ہار گئے، کوچنگ چھوڑ دو، آپ گھر پر جنوبی افریقہ کے خلاف نہیں جیت سکتے، ۲۰۲۷ء ▯ کے ورلڈکپ کو بھول جاو۔“ کولکاتا کے ایڈن گارڈنز میں کھیلے گئے سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں ہندوستان کو صرف تین دن میں ۳۰ رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ۲۲ سے ۲۶ نومبر تک گوہاٹی کے بارساپارا کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میں ہندوستان کو ۴۰۸ رنز کی شرمناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ گوہاٹی میں کھیلا گیا ہندوستان کا پہلا ٹیسٹ تھا اور رنز کے فرق سے ٹیم کی سب سے بڑی شکست تھی۔ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ۳ میچوں کی ون ڈے سیریز کا پہلا میچ اتوار ۳۰ نومبر کو رانچی میں کھیلا جائے گا۔ اگلے دو میچز ۳ دسمبر کو رائے پور اور ۶ دسمبر کو وشاکھاپٹنم میں کھیلے جائیں گے۔ شبھمن گل گردن کی انجری کے باعث باہر ہیں۔ گزشتہ ماہ سڈنی میں آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے میں ون ڈے کے نائب کپتان شریاس ایر بھی زخمی ہو گئے تھے۔ کے ایل راہل کو ون ڈے سیریز کے لیے کپتان مقرر کیا گیا ہے۔

بابر اعظم توڑ سکتے ہیں وراٹ کوہلی کا ایک اور ریکارڈ، سری لنکا کے خلاف فائنل میں کنگ کے پاس بڑا موقع

نئی دہلی (ایم این این): سہ ملکی ٹی ٹوئنٹی سیریز کا فائنل آج پاکستان اور سری لنکا کے درمیان کھیلا جائے گا۔ یہ میچ راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں ہوگا۔ اس فائنل میچ میں پاکستان کے اسٹار بلے باز بابر اعظم کی نظریں وراٹ کوہلی کا بڑا ریکارڈ توڑنے پر ہوں گی۔ تاہم خراب فارم سے نبرد آزما بابر اعظم کے لیے یہ کام آسان نہیں ہونے والا ہے کیونکہ وہ گزشتہ ٹی ٹوئنٹی میں چار مرتبہ کھاتہ کھولے بغیر ہی پویلین لوٹ چکے ہیں۔ بابر اعظم اب ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں سب سے زیادہ نصف سنچریاں بنانے والے بلے باز بن سکتے ہیں۔ فی الحال اس معاملے میں بابر اعظم اور وراٹ کوہلی برابر کھڑے ہیں۔ وراٹ کوہلی نے ٹی ٹو کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی ہے۔ تاہم ریٹائرمنٹ سے قبل انہوں نے اس فارمیٹ میں **38** نصف سنچریاں اسکور کیں۔ ان کی آخری نصف سنچری ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ **2024** کے فائنل میں جنوبی افریقہ کے خلاف بنی۔ بابر اعظم نے اسی سہ فریقی سیریز کے چوتھے میچ میں میزبان زمبابوے کے خلاف **74** رنز کی اننگز کھیل کر اپنے کیریئر کی **38**ویں نصف سنچری اسکور کی، وراٹ کوہلی کا ریکارڈ برابر کیا۔ بابر کو طویل انتظار کرنا پڑ سکتا ہے۔ اگر بابر اعظم آج بڑی اننگز کے ساتھ وراٹ کوہلی کا ریکارڈ توڑنے میں ناکام رہے تو انہیں توڑنے کے لیے طویل انتظار کرنا پڑ سکتا ہے۔ درحقیقت اس سہ فریقی سیریز کے بعد پاکستانی ٹیم ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کھیلے گی۔ بابر اعظم کو ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ اسکواڈ کے لیے منتخب نہ کیا گیا تو ان کا انتظار مزید طویل ہوسکتا ہے۔ بابر اعظم ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں خراب فارم کا شکار۔ اس صورتحال میں بابر اعظم کے پاس فائنل میچ میں مضبوط اننگز کے ساتھ وراٹ کوہلی کا ریکارڈ توڑ کر ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ **2026** کے لیے پاکستانی اسکواڈ میں جگہ بنانے کا سنہری موقع ہے۔ بابر اعظم کچھ عرصے سے ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں خراب فارم کا شکار ہیں۔ اس لیے یہ دیکھنا باقی ہے کہ وہ آئندہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے اسکواڈ میں شامل ہوں گے یا نہیں۔ ٹورنامنٹ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی دونوں ٹیمیں اپنی پوری طاقت سے میدان میں اتریں گی۔ پاکستان اپنی تیز گیند بازی اور جارحانہ بلے بازی پر بھروسہ کرے گا، جبکہ سری لنکا اپنی اسپن حکمت عملی اور تجربہ کار مڈل آرڈر کے ساتھ میچ کا رخ موڑنا چاہتا ہے۔ سری لنکا کا اسکواڈ۔ پاتھم نسانکا، کامل مشرا، کوسل مینڈس (ڈبلیو کے)، کوسل پریرا، جنیتھ لیاناگے، داسان شاناکا (سی)، پون رتنائیکے، ویندو ہسرنگا، دشمنتھا چمیرا، مہیش تھیکشانا، ایشان ملنگا، دشن ہیمنتھا، نووان تھشارا، وجاکانتھ، وجاکانتھ، کاکا، راجا پاکسے۔ صاحبزادہ فرحان، صائم ایوب، بابر اعظم، سلمان آغا (ج)، فخر زمان، عثمان خان (وکٹ)، محمد نواز، فہیم اشرف، محمد وسیم جونیئر، سلمان مرزا، ابرار احمد، نسیم شاہ، عثمان طارق، عبدالصمد، شاہین آفریدی

رانچی میچ میں رو-کو کی جوڑی تاریخ رقم کریگی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ۳ میچوں کی یکروزہ سیریز کا آغاز ۳۰ نومبر سے ہوگا۔ پہلا مقابلہ رانچی میں منعقد ہوگا اور اس میچ کے ساتھ ہی وراٹ کوہلی اور روہت شرما کی جوڑی ایک نئی تاریخ رقم کردے گی۔ اس مقابلے کے ساتھ ہی روہت شرما اور وراٹ کوہلی ایک ساتھ سب سے زیادہ بین الاقوامی میچ کھیلنے والے ہندوستانی کھلاڑیوں کی جوڑی بن جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی کوہلی-روہت کی جوڑی سچن تینڈولکر اور راہل دراوڑ کا ریکارڈ توڑ دے گی، جنہوں نے ایک ساتھ ۳۹۱ بین الاقوامی میچ کھیلے ہیں۔ فی الحال روہت-کوہلی کی جوڑی نے بھی اتنے ہی میچ ایک ساتھ کھیلے ہیں۔ یعنی رانچی کا میچ ان کا ۳۹۲واں مشترکہ بین الاقوامی مقابلہ ہوگا۔ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ۳۰ نومبر کو جے ایس سی اے کرکٹ اسٹیڈیم میں ہونے والی ۳ میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں وراٹ کوہلی توجہ کا مرکز ہوں گے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ وہ مہندر سنگھ دھونی کے پسندیدہ اس گراونڈ سے محبت کرتے ہیں، جہاں بلے سے مسلسل رن بنتے ہیں۔ کرکٹ شائقین ایک بار پھر ان سے بڑی اننگز کی توقع کررہے ہیں۔ وراٹ کوہلی اس گراونڈ پر اب تک ۵ میچ کھیل چکے ہیں۔ انہوں نے ہنگز میں بیٹنگ کرتے ہوئے ۱۹۴ کے اوسط سے ۳۸۴ رن بنائے جن میں ۲ سنچریاں اور ایک نصف سنچری شامل ہے۔ کوہلی نے اس گراونڈ پر ۱۵ نومبر ۲۰۱۴ء کو سری لنکا کے خلاف ۱۳۹ رن بنائے، جو اس گراونڈ پر کسی بھی ہندوستانی بلے باز کا مشترکہ طور پر سب سے زیادہ اسکور ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ۸ مارچ ۲۰۱۹ء کو آسٹریلیا کے خلاف ۱۲۳ رن بنائے تھے۔

ویمنز پریمیر لیگ 2026ء کا فائنل پہلی بار ہفتے یا اتوار کو نہیں کھیلا جائے گا

نئی دہلی (ایم این این): ویمنز پریمیر لیگ (ڈبلیو پی ایل) ۲۰۲۶ء کا فائنل پہلی بار ہفتے یا اتوار کو نہیں کھیلا جائے گا۔ فائنل ۵ فروری (جمعرات) کو ہوگا۔ ٹورنامنٹ کا آغاز ۹ جنوری سے ہوگا اور اس میں دو ڈبل ہیڈر میچ ہوں گے اور دونوں ہفتے کو کھیلے جائیں گے۔ یہ ۲۸ روزہ ٹورنامنٹ دو شہروں (نوی ممبئی اور وڈودرہ) میں منعقد کیا جائے گا۔ ابتدائی ۱۱ میچز نوی ممبئی کے ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ دونوں ڈبل ہیڈر بھی یہیں ہوں گے۔ باقی ۱۱ میچز وڈودرہ کے کوتامبی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ ۳ فروری کا ایلیمنیٹر اور ۵ فروری کا فائنل بھی انہی ۱۱ میچوں میں شامل ہے۔ ڈبلیو پی ایل نیلامی کے دن چیئرمین جیش جارج نے تاریخوں اور مقامات کی تصدیق کی۔ پہلے مقابلے کے علاوہ تمام میچ شام کے وقت کھیلے جائیں گے۔ جس ہفتے میں ڈبلیو پی ایل کا فائنل ہونے والا ہے، اس ہفتے کئی اور بڑے ٹورنامنٹ ہوں گے۔ مردوں کا انڈر ۱۹ ورلڈکپ ڈبلیو پی ایل فائنل کے اگلے دن ۶ فروری کو ختم ہوگا۔ مردوں کا ٹی ۲۰ عالمی کپ ۷ فروری سے شروع ہوگا۔ ڈبلیو پی ایل پہلی بار جنوری اور فروری کی ونڈو میں کھیلا جائے گا۔ ابتدائی تین سیزن فروری اور مارچ میں آئی پی ایل سے پہلے منعقد کیے گئے تھے۔ ممبئی انڈینس نے پچھلی بار ڈبلیو پی ایل کا خطاب جیتا تھا۔ ان کی ٹیم ٹورنامنٹ کے تین سیزن میں دو بار خطاب جیت چکی ہے۔ رائل چیلنجرز بنگلورو دوسری ٹیم ہے جس نے یہ خطاب حاصل کیا ہے۔ دہلی کیپٹلز تینوں سیزن میں رنر اپ رہی ہے۔ گجرات جائنٹس اور یوپی وارئیرس ابھی تک فائنل میں نہیں پہنچی ہیں۔ ڈبلیو پی ایل ختم ہونے کے دس دن بعد ہندوستان، آسٹریلیا کا آل فارمیٹ دورہ شروع کرے گا۔ یہ دورہ ۱۵ فروری سے ۹ مارچ تک ہوگا، جس میں ۳ ٹی ۲۰، ۳ ون ڈے اور ایک ٹیسٹ شامل ہے۔ ڈبلیو پی ایل ۲۰۲۶ء کا شیڈول اس طرح ہے: نوی ممبئی، پہلا مرحلہ ۹ جنوری: ممبئی انڈینز بمقابلہ رائل چیلنجرز بنگلورو • ۱۰ جنوری: یوپی وارئیرز بمقابلہ گجرات جائنٹس • ۱۰ جنوری: ممبئی انڈینز بمقابلہ دہلی کیپٹلز • ۱۱ جنوری: دہلی کیپٹلز بمقابلہ گجرات جائنٹس • ۱۲ جنوری: رائل چیلنجرز بنگلورو بمقابلہ یوپی وارئیرز • ۱۳ جنوری: ممبئی انڈیز بمقابلہ گجرات جائنٹس • ۱۴ جنوری: یوپی وارئیرز بمقابلہ دہلی کیپٹلز • ۱۵ جنوری: ممبئی انڈیز بمقابلہ یوپی وارئیرز • ۱۶ جنوری: رائل چیلنجرز بنگلورو بمقابلہ گجرات جائنٹس • ۱۷ جنوری: یوپی وارئیرز بمقابلہ ممبئی انڈینز • ۱۷ جنوری: دہلی کیپٹلز بمقابلہ رائل چیلنجرز بنگلورو۔ وڈودرہ، دوسرا مرحلہ ۱۹ جنوری: گجرات جائنٹس بمقابلہ رائل چیلنجرز بنگلورو • ۱۹ جنوری: دہلی کیپٹلز بمقابلہ ممبئی انڈینز • ۲۲ جنوری: گجرات جائنٹس بمقابلہ یوپی وارئیرز • ۲۴ جنوری: رائل چیلنجرز بنگلورو بمقابلہ دہلی کیپٹلز • ۲۶ جنوری: رائل چیلنجرز بنگلورو بمقابلہ ممبئی انڈینز • ۲۷ جنوری: گجرات جائنٹس بمقابلہ دہلی کیپٹلز • ۲۹ جنوری: یوپی وارئیرز بمقابلہ رائل چیلنجرز بنگلورو • ۳۰ جنوری: گجرات جائنٹس بمقابلہ ممبئی انڈینز • یکم فروری: دہلی کیپٹلز بمقابلہ یوپی وارئیرز • ۳ فروری: ایلیمنیٹر • ۵ فروری: فائنل

ممبئی نے ودربھ کو 7 وکٹوں سے ہرایا، آیوش مہاترے کی سنچری

نئی دہلی (ایم این این): انڈر ۱۹ ایشیا کپ کیلئے ہندوستانی ٹیم کے کپتان منتخب ہونے والے آیوش مہاترے نے ۱۱۰ رنوں کی شاندار اننگز کھیل کر ممبئی کو سید مشتاق علی ٹرافی ایلیٹ گروپ 'اے' کے میچ میں ودربھ کے خلاف ۳۱ گیندیں باقی رہتے ۷ وکٹوں سے فتح دلا دی۔ ممبئی کا ۱۹۳ رنوں کے ہدف کے تعاقب میں آغاز اچھا نہیں رہا صرف ۱۲ رن پر اپنے ۲ وکٹ کھو دیئے۔ اجنکیا رہانے ودربھ کے خلاف بغیر کوئی رن بنائے اور ہارڈک تامورے ایک رن پر آوٹ ہوکر واپس پویلین گئے۔ اس کے بعد بلے بازی کیلئے آئے سری کمار یادو نے آیوش مہاترے کے ساتھ مضبوط شراکت قائم کی اور دونوں نے مل کر ۸۸ رنوں کی پارٹنرشپ نبھائی۔ بارہویں اوور میں لیش ٹھاکر نے سری کمار یادو کو آوٹ کرکے یہ شراکت توڑ دی۔ یادو نے ۳۰ گیندوں میں ۵۲ رن بنائے، جس میں ۴ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ اس کے بعد بیٹنگ کرنے آئے شیوم دوبے نے آیوش مہاترے کے ساتھ جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے صرف ۱۷.۵ اوورز میں ۳ وکٹ پر ۱۹۳ رن بنا کر ٹیم کو فتح دلوائی۔ آیوش مہاترے نے ۵۳ گیندوں میں ۸ چوکے اور ۸ چھکے لگائے اور اپنی ٹیم کیلئے ناٹ آوٹ ۱۱۰ رنوں کی اننگز کھیلی۔ انہوں نے صرف ۴۹ گیندوں میں اپنی سنچری مکمل کی جو ان کی ٹی ۲۰ کیریئر کی پہلی سنچری ہے۔ دہلی نے تمل ناڈو کو ۹ وکٹ سے زیر کرلیا۔ پرنس یادو (۳ وکٹ) اور سمرجیت (۲ وکٹ) کی موثر بولنگ کے بعد نیش دھول (۷۱ رن) اور آیوش بدونی (۱۴) کی شاندار بیٹنگ کی بدولت دہلی نے جمعہ کے روز سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ 'ڈی' کے مقابلے میں تمل ناڈو کو ۹ وکٹ سے شکست دے دی۔

ہندوستانی جونیئر مردوں کی ٹیم نے چلی کو ۷ گول سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ہاکی ٹیم نے پول بی کے مقابلے میں چلی کے خلاف ۷-۰ گول سے شاندار جیت کے ساتھ ایف آئی ایچ ہاکی مردوں کے جونیئر ورلڈکپ تمل ناڈو ۲۰۲۵ء میں اپنی مہم کا آغاز کیا۔ ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب جمعہ کو ایگمور، چنئی کے میئر رادھا کرشنن ہاکی اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی۔ ٹورنامنٹ کے اپنے پہلے میچ میں روزن کجور (۱۶ ویں، ۲۰ ویں)، دلراج سنگھ (۲۵ ویں، ۳۴ ویں)، اجیت یادو (۳۵ ویں)، انمول اکا (۴۸ ویں) اور روہت (۵۹ ویں) نے گول کئے۔ دریں اثنا، ہندوستانی گول کیپر وکرم جیت سنگھ اور پرنس دیپ سنگھ نے کلین سلیٹ برقرار رکھنے کے لیے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پہلے کوارٹر کا آغاز اعصاب شکن انداز میں ہوا، مہمانوں نے کافی عزم دکھایا اور زیادہ تجربہ کار ہندوستانی ٹیم کے خلاف اپنی پوزیشن برقرار رکھی۔ انہوں نے ہندوستان کو آسان مواقع نہیں ملنے دیے، حالانکہ ہوم ٹیم کے اسٹائلش اسٹرائیکر دلراج سنگھ نے سرکل میں کچھ اچھے مواقع پیدا کئے۔ اگرچہ پہلا کوارٹر غیر معمولی تھا، ۱۵ ویں منٹ میں پنالٹی کارنر ملنے کے باوجود ہندوستان نے دوسرے کوارٹر کا آغاز ۱۶ ویں منٹ میں تیز گول کے ساتھ کیا۔ روشن کجور نے گول کرکے ہندوستان کو ۱-۰ گول کی برتری دلا دی۔ روزن نے ۲۰ ویں منٹ میں ایک اور گول کرکے اپنی برتری کو تقریباً دگنا کردیا۔ اس کے بعد دلراج سنگھ نے ۲۵ ویں منٹ میں گول کرکے ہندوستان کو تیسرے کوارٹر میں ۳-۰ گول کی برتری دلائی۔ ہندوستان کا چوتھا گول ۳۴ ویں منٹ میں ہوا جب انکت پال نے شاندار کھیلتے ہوئے چلی کے تین ڈیفنڈروں کو چھکاتے ہوئے دلراج کو سرکل میں پہنچایا۔

وطن سرینگر

جے اینڈ کے سروسز سلیکشن بورڈ کی شفافیت پر اعتراض۔کیوں؟

جموں وکشمیر میں جمہوری طرز حکومت کے قیام کے بعد سرکاری محکموں میں افرادی قوت کی بھرتی کا عمل کئی مراحل سے گزر کر اسی کی دہائی کے اوائل میں ایک بورڈ کو سونپا گیا۔اس بورڑ کو جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کا نام دیا گیا اور وقت وقت کی حکومتوں نے ہاتھوں میں چراغ لیکر اس بورڑ کے لیے ایماندار، محنتی اور قابل ممبران اور چیرمین ڈھونڈ ڈھونڈ کر مقرر کیے محسوس یہ کیا گیا کہ سالہاسال تک بورڑ کے سلیکشن عمل کی شفافیت پر نا کے برابر اعتراضات سامنے آئے جبکہ سن **1975** تک ایسا بھی دیکھنے اور سننے کو ملتا تھا کہ منسٹر اور اعلیٰ عہدیدار سگریٹ اور ماچس کی ڈبیوں پر سرکاری نوکریوں کے احکامات تحریر فرمایا کرتے تھے یا پھر ہر محکمہ اپنے طور درخواستیں طلب کر کے بھرتیاں کیا کرتے تھے۔سروسز سلیکشن بورڈ کے قیام کے بعد محکمہ جات خالی اسامیوں کی فہرست بورڑ کو سونپ کر اپنی ذمہ داریاں نبھاتے رہے۔منتخب حکومتوں کے اقتدار کے دوران بھرتی عمل میں کہیں کہیں اقربا پروری اور بے ضابطگیوں کے الزامات تو لگتے ہی رہے مگر زیادہ تر معاملات میں امیدوار مطمئن ہی نظر آئے۔جموں وکشمیر کے سیاسی پلیٹ فارم نے بارہا گورنر راج دیکھا اور اس دوران سروسز سلیکشن بورڈ کی کارکردگی پر کبھی بھی کوئی انگلی نہیں اٹھی کیونکہ کسی بھی بھرتی عمل کے دوران بر سر اقتدار یا حزب اختلاف سیاسی جماعتوں کی ایما پر امیدواروں کی تقرری میں کسی طرح کی دخل اندازی کی کوئی گنجائش ممکن ہی نہیں تھی۔اب کی بار جموں وکشمیر انتظامی طور مرکز کے زیر انتظام علاقہ یعنی یونین ٹریٹری کہلایا جاتا ہے اس لیے یہ بات یقینی طور کہی جا سکتی ہے کہ حکومتی ایوانوں میں سیاست دانوں کی غیر موجودگی میں سروسز سلیکشن بورڈ کے معاملات میں انکی طرف سے کسی بھی طرح کی بیجا مداخلت کی کوئی گنجائش نہیں مگر ذہن میں ایک سوال ضرور جنم لیتا ہے کہ محکمہ پولیس میں سب انسپکٹروں کی بھرتی عمل میں اس بار ایک غیر روایتی طریقے کو کیوں اپنایا گیا۔پولیس محکمے میں کسی بھی عہدے کیلئے بھرتی عمل میں جو قابل فہم اور قابل قبول طریقہ عمل اس حالیہ بھرتی تک رائج تھا اس کے مطابق سب سے پہلے امیدوار کی جسمانی ساخت اور قابلیت کی جانچ پڑتال کی جاتی تھی یعنی امیدوار کا قد، پھلائے اور بن پھلائے چھاتی، ہای جمپ، لانگ جمپ اور جسم کے دوسرے حصوں کی تفصیلی جانچ جس میں اسکی قوت سماعت،قوت بصارت اور یہاں تک کہ مردانگی کو بھی جانچا جاتا تھا اور اسکے بعد ان تمام مراحل سے گزر کر جسمانی طور ہر لحاظ سے موزون امیدوار کو تحریری امتحان میں بیٹھنے کی اجازت ہوا کرتی تھی مگر اس بار بھرتی عمل کو الٹا کر دیا گیا اور جب منتخب امیدواروں کی فہرست مشتہر کی گئی تو فہرست میں ایسے افراد بھی پائے گئے جو جانکار حلقوں کے مطابق کسی بھی لحاظ سے اس عہدے کے لیے موزوں نہیں ہیں اب جبکہ ہزاروں امیدواروں نے سروسز سلیکشن بورڈ کی اس بھرتی سے متعلق شفافیت پر اپنے خدشات کا اظہار کیا ہے اور لیفٹیننٹ گورنر صاحب نے بھی سوشل میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے دوسرے ذرائعوں میں چھپے خدشات کا نوٹس لیتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کے زریعے انکوائری کا اعلان کیا ہے تو امید کی جا سکتی ہے کہ اس بھرتی عمل میں شفافیت لانے کے لیے تمام تر اقدامات اٹھائے جائیں گے تا کہ ہر امیدوار اچھی طرح سے مطمئن ہو جائے۔سچ بات تو یہ ہے کہ سب انسپکٹروں کی حالیہ بھرتی کے بارے میں اس غیر روایتی طریقے کو اپنانے کی وجہ عوام کے اذہان میں پہلے ہی دن سے خدشات نے جنم لیا تھا لیکن لیفٹیننٹ گورنر صاحب کی بر وقت یقین دہانی سے مایوس امیدواروں نے اطمینان کی سانس لی ہے۔

جموں وکشمیر میں منشیات کی بڑھتی وباءلمحہ فکریہ

این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت سزا کی شرح کم کیوں......؟

تحریر-----۔ الطاف حسین جنجوعہ

پچھلے چند سالوں سے جموں وکشمیر میں منشیات کی وباء تیزی کے ساتھ بڑھتی جارہی ہے۔وادی کشمیر ہو یا پھر خطہ پیر پنچال، چناب یا جموں کے میدانی علاقہ جات آئے روز منشیات سمگلنگ اور اس سے شکار ہونے والی نوجوانوں کے متعلق جو خبریں موصول ہورہی ہیں، ایسا لگتا ہے کہ ہر خطہ یا ضلع اس معاملہ میں ایکدوسرے پر سبقت لے جانے کی دوڑ میں ہے۔یہ وباء ایسی ہے،جس کا راست اثر مجموعی طور ریاست پر پڑ رہا ہے۔کسی بھی ملک وقوم کا سرمایہ اُس کے نوجوان ہیں، جب نوجوان ہی منشیات کا شکار ہو جائیں گے تو پھر اُس قوم کا مستقبل کیا ہوگا، کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ملی ٹینسی کے بعد جموں وکشمیر میں نشہ کی وباء سب سے بڑا چیلنج بن کر سامنے آئی ہے،اس میں سرحد پار نارکوٹیرارزم اس سے بھی سنگین مسئلہ ہے۔اگر چہ حکومتی سطح پر اس وباء کے خاتمہ کے لئے کئی اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں۔کئی غیر سرکاری رضا کار تنظیمیں بھی انسدادِ منشیات کے نام موجود ہیں مگر 'مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا دی' کے مترادف اِس صورتحال میں بہتری کے آثار نظر نہیں آتے۔

ایک منظم ومنصوبہ بند طریقہ سے ڈرگ مافیا منشیات کی زیادہ سے زیادہ کھپت کو یقینی بنانے کے لئے کام کر رہا ہے تا کہ ڈیمانڈ کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جائے۔نشہ کے کاروبار یا اِس کے استعمال کے عادی ہونے والے نوجوانوں کا اگر آپ جائزہ لیں تو اِس میں زیادہ اچھے گھرانے کے بچے آرہے ہیں،جن کے والدین یا تو ملازم پیشہ ہیں، ٹھیکیدار ہیں یا کوئی اور اچھا کاروبار کررہے ہیں۔خاص کر اکلوتی اولاد 'وارث جائیداد'جس کو بڑے نازنخروں سے پالا گیا وہ آج نشہ میں مبتلا ہوکر اپنے آپ کو بھی بھول چکا ہے۔گھروں کے گھر اور خاندانوں کے خاندان تباہ ہورہے ہیں۔منشیات کئی دیگر سماجی مسائل کو بھی جنم دے رہی ہے۔والدین آج اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے سے بھی ڈرتے ہیں، جن کے بچے اِس وباء میں مبتلا ہیں وہ یہ دُعائیں کررہے ہیں کہ بچہ کچھ بھی نہ کرے،پڑھے بھی نہ مگر اس وباء سے باہر نکل آئے۔

کچھ والدین اِس قدر تنگ آچکے ہیں کہ وہ اپنی اولاد کی موت کی دُعا کرتے ہیں۔نوجوان جو کہ خاندان، کنبہ،سماج اور اس ملک کا مستقبل ہیں وہ تباہ وبرباد ہورہے ہیں۔معاشرے کے اندر کچھ لوگ ڈرگز کا کاروبار کرنے کی وجہ سے اچانک چند دنوں میں امیر ہورہے ہیں اِس وجہ سے بہت سے لوگ ترقی کے اِس 'شارٹ کٹ' راستے پر چلنے کی طرف زیادہ مائل ہورہے ہیں،وہ راستہ جس پر آپ کا ہر قدم کسی کے گھر کے چراغ کو بجھانے کا سبب بن رہا ہے۔

منشیات کی کئی وجوہات ہیں اور اِس کے کئی پہلو ہیں اور ہر پہلو اپنے آپ میں ایک طویل موضوع ہے۔مثلاً دین سے دوری، والدین کی طرف سے اولاد کی روزمرہ سرگرمیوں پر قریبی نگاہ نہ رکھنا ،قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوتاہی ل، ڈرگس کے سپلائی چین کو توڑنے کیلئے مخلصانہ کوششیں نہ کرنا ،گرفتار ہونے والے منشیات اسمگلروں کیخلاف عدالت میں جرم ثابت نہ ہونا وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔

اب صورتحال یہ بن چکی ہے کہ اس کے لئے کسی ایک شخص یا چند اشخاص کو ذمہ دار ٹھہرانا بھی مشکل ہے۔اسی طرح اس پر قابو پانے کے لئے بھی چند لوگوں یا اداروں پر ذمہ داری عائد نہیں کی جاسکتی۔یہ مجموعی طور ہم سب کا مسئلہ بن چکا ہے،جس کے خاتمہ کیلئے انفرادی اور اجتماعی کوششیں درکار ہیں۔

وجوہات کئی ہونے کی وجہ سے اس کا حل بھی الگ الگ ہے جس میں سب سے بہتر حل 'علاج کی بجائے احتیاط' ہے۔یعنی کہ منشیات سے خود کو دور رکھیں، اِس کا استعمال نہ کریں۔اگر ڈیمانڈ نہیں ہوگی تو سپلائی خود بخود رُک جائے گی۔اگر ڈیمانڈ بھی ہے تو سپلائی بھی ہورہی ہے تو پھر مسائل پیچیدہ ہوجاتے ہیں۔پھر استعمال کرنے والوں کو نشہ چھڑانا اور سپلائی کرنے والوں کو گرفتار کر کے اُن کیخلاف کارروائی کرنا دو اہم مراحل ہیں۔مجموعی طور ہم دیکھیں تو اس وباء کے خاتمہ میں تین بڑے اسٹیک ہولڈرز آتے ہیں جن میں والدین ،معاشرہ ور پھر قانون نافذ کرنے والے ادارے۔ہر ایک کی اپنی اپنی ذمہ داریاں ہیں اور انہیں کو نبھانے میں ہونے والی کوتائیاں صورتحال کو سنگین بناتی جارہی ہیں۔

جہاں تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بات ہے تو منشیات فروشوں پر نکیل کسنے کے لئے باقاعدہ 'نارکوٹیک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹانس ایکٹ **1985**' ہے۔جس کو عام طور پر 'این ڈی پی ایس' ایکٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔قانون سخت سے سخت موجود ہے۔جس میں لیجسلیچرز نے کوئی کمی نہیں چھوڑی، مگر اِس میں بتائے گئے طریقہ کار کو نافذ نہ کرنا وجہ ہے۔اس کے تحت ملزمین کے لئے سخت سے سخت سزا کی گنجائش موجود ہے لیکن سزا تب ہوگی جب جرم ثابت ہوگا۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت جموں وکشمیر کے اندر ہر سال سینکڑوں کی تعداد میں مقدمات درج ہوتے ہیں اور ہزاروں افراد کی گرفتاریاں بھی ہوتی ہیں مگر سزا پانے والوں یعنی **Conviction** شرح بمشکل **1** یا **2** فیصد ہے۔یہ پورا ایکٹ ٹیکنیکل ہے اور اِس میں پروسیجر ایسا رکھا گیا ہے کہ کوئی بے گناہ گرفتار نہ ہوجائے اور جو اصل گنہگار ہے وہ بچ نہ سکے لیکن این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج ہونے والے مقدمات کی تحقیقات کے دوران اتنی ٹیکنیکل خامیاں چھوڑی جاتی ہیں کہ منشیات فروش/ملزم بری ہوجاتا ہے۔عدالت میں بغیر کسی شک وشبہ جرم ثابت ہوگا تبھی سزا ہوگی۔اگر زرا بھر بھی شک کی گنجائش باقی رہی تو پھر اس کا فائیدہ ملزم کو ملے گا۔

آپ اپنے آس پاس مشاہدہ کریں بہت سارے ایسے لوگ ہوں گے جو منشیات اسمگلنگ کی وجہ سے گرفتار ہوئے مگر بہت جلد رہا ہوجاتے ہیں،کوئی زیادہ سے زیادہ بھی جیل میں رہے تو بمشکل دو تین سال، پھر باہر آجاتا ہے۔یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بہت سارے لوگ ایسے ہیں جن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت متعدد مقدمات انڈر ٹرائل ہیں، باوجود اس کے وہ پھر کام کررہے ہیں۔اگر تحقیقات صحیح ہوتی، عدالت میں جرم ثابت ہوجاتا ،قرار واقعی سزا ملتی تو منشیات کا دھندا کرنے والوں کی حوصلہ شکنی ہوتی وہ ایسا کرنے سے پہلے کئی بار سوچتے،مگر اُن کے ذہن میں یہ بات بیٹھ چکی ہے کہ اگر پکڑے بھی گئے تو کچھ عرصہ بعد ضمانت مل جائے گی اور بری ہونے کے زیادہ سے زیادہ امکانات موجود ہیں۔

ملزم کی گرفتاری سے لیکر چالان پیش کرنے تک دوران تحقیقات کئی ایسی خامیاں رہتی ہیں جو منشیات کی بڑھتی وباء کے لئے ایک بہت بڑی وجہ ہے۔ زیادہ تر این ڈی پی ایس مقدمات میں **RecoveryChance** بتائی جاتی ہے یعنی کہ نا کہ لگایا تھا اچانک شک کی بنیاد پر ملزم کو پکڑا، دوران تحقیقات اُس سے منشیات برآمد ہوئی وغیرہ وغیرہ۔مگر بیشتر معاملات میں ایسا ہے کہ پولیس کو پہلے سے اطلاع ہوتی ہے پھر بھی جان بوجھ کر چانس ریکوری ظاہر کی جاتی ہے۔ پہلے سے اطلاع ہونے اور اچانک ضبطی وگرفتاری میں بہت فرق ہے اور دونوں صورتوں میں تحقیقات کا طریقہ کار بھی الگ الگ ہے۔

اگر پہلے سے اطلاع ہے کہ منشیات فروش کس جگہ ہے اور کہاں جارہا ہے تو پھر پولیس کو پہلے ایف آئی آر درج کر کے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کو ساتھ لیکر ضبطی وگرفتاری عمل میں لانی ہوتی ہے جبکہ چانس ریکوری میں بر موقع ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اکثر وبیشتر مقدمات میں ایسا ہوتا ہے کہ جتنی مقدار میں منشیات ضبط ہوتی ہے اُتنی فردِ ضبطی میں دکھائی نہیں ہوتی۔ضبط شدہ منشیات مقدار اگر تجارتی نوعیت (کمرشل) ہے تو اُس میں ضمانت کے امکانات بہت کم ہیں۔چھوٹی یا درمیانہ درجہ کی مقدار میں ضمانت مل جاتی ہے،اس لئے مبینہ طور پہلی بڑی خامی ضبط شدہ منشیات کی مقدار پوری فردِ ضبطی میں ظاہر نہ کرنا ہے۔اس کے علاوہ فردات ضبطی، رضامندی ،برآمدگی، گرفتاری، جامع تلاشی وغیرہ کو بر موقع مرتب نہ کرنا، دوران تحقیقات سول گواہ کو شامل نہ کرنا، سیلنگ اور ری سیلنگ ،ضبط شدہ منشیات کے نمونہ جات کو ایف ایس ایل تک محفوظ نہ پہنچانا وغیرہ ایسی ٹیکنیکل خامیاں ہوتی ہیں کہ جرم ثابت نہیں ہوپاتا۔این ڈی پی ایس ایکٹ میں کچھ ضروری دفعات ایسی ہیں جن میں بتائے گئے ضابطہ کو من وعن عملایا ہے جن میں سیکشن **41,42,43,5250-,A** **55** اور **57** شامل ہیں۔اس کے علاوہ وہ شخص جو ملزمان سے برآمد کرتا ہے،ایف آئی آر درج کرتا ہے وہی تفتیشی بھی ہوتا ہے۔سول گواہ کو موقع کا گواہ نہ بنانا، وزن کرنے کے لئے ترازو کسی دکاندار یا میوہ فروش سے لینا، جس جگہ سے برآمدگی ہوتی ہے وہ عدالت میں ثابت نہ ہونا، ملزم کی ذاتی تلاشی ثابت نہیں ہوتی، تحقیقات واحد ملزم کے فردِ انکشاف پر منحصر ہونا، مختلف پیکٹ برآمد ہونا لیکن بغرض کیمیکل معائنہ نمونہ جات صرف چند پیکٹوں سے ہی لینا، مالخانہ رجسٹر میں اندراج نہ ہونا، نمونہ جات تاخیر سے لیبارٹری بھیجنا وغیرہ شامل ہیں۔

سال **2013** کو جموں وکشمیر ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے این ڈی پی ایس ایکٹ مقدمات کی مناسب اور پیشہ وارانہ تحقیقات نہ کئے جانے پر گہری تشویش کا اظہار کیا تھا۔عدالت عالیہ نے اس کا از خود نوٹس بھی لیا جس کو بعد میں مفاد عامہ عرضی نمبر **2013/05** میں تبدیل کر دیا گیا۔ اس میں جاری ہدایات کے بعد محکمہ داخلہ امور حکومت جموں وکشمیر کی طرف سے محررہ **25** ستمبر **2017** کو ایک سرکیولر نمبر **02-Home of2017** جاری کیا گیا جس میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے لئے اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (**SOP's**) بتائی گئی ہیں۔ **44** صفحات پر مشتمل ایک تفصیلی سرکیولر میں دوران تحقیقات کی جانے والی تمام خامیوں کا احاطہ کر کے اُس کا حل بھی بتایا گیا ہے لیکن اس پر عمل ندارد ہے۔

منشیات کے چیلنج سے نپٹنے کے لئے انفرادی طور ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ احتیاط برتیں زیادہ سے زیادہ خود اور اپنوں کو اس وباء سے دور رکھیں۔منشیات کی ڈیمانڈ کو کم کریں۔بڑے شہروں سے لیکر گاؤں، گلی محلّہ تک بڑھتی ڈیمانڈ کو روکنے کے لئے ہر ممکن اقدامات اُٹھائیں تو دوسری اور پولیس کو چاہئے کہ وہ ڈرگ سپلائی چین کو توڑے اور بڑے مگر مچھوں پر ہاتھ ڈالے جو بطور قائدِ ڈرگ مافیا کام کر رہے ہیں،اس پوری چین میں سے چند مہروں کو پکڑنے سے معاملہ حل نہیں ہوگا۔بیماری کی جڑ تک پہنچ کر اُس کو اُکھاڑنے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مزاحیہ نظم

ازقلم-----فلک ریاض

مجھ کو انگلش والے چہرے لالیاں اچھی لگی
اور افریکہ گیا تو کالیاں اچھی لگی

یار کی بیگم تو مانو مال اپنا ہے میاں
یار کے سسرال کی سب سالیاں اچھی لگی
جب پڑوسن آئی چھت پر آنکھ میں نے ماردی
اس کی تگڑی اور موٹی گالیاں اچھی لگی
دو بڑے جھکے لگا کر تھی میری بیوی کھڑی
نوکرانی کی مجھے پر بالیاں اچھی لگی
یوں محفل میں تھی واہ واہ میرے ہر اک شعر پر
اک حسینہ تھی کہ جس کی تالیاں اچھی لگی
ہم شفاخانے گئے تو بس وہی کے رہ گئے
ہر نرس تتلی سی واں ۔۔دل والیاں اچھی لگی
عورتیں کچھ بعد شادی------کے بھی کرتی ہیں فلیرٹ

فیس بک پر وہ سبھی مت والیاں اچھی لگی
دید کی راہوں میں حائل آج کل دیوار ہے
جن سے دِکھتی ہو پڑوسن جالیاں اچھی لگی
کرسیاں محفل کی خوش ہیں لڑکیوں کے بار سے
رنگ بَرنگی پھولوں کی یہ ڈالیاں اچھی لگی
اس فلک جی نے کزن کو ہے پٹایا پیار سے
کر کے شادی ہم نے اس کو پالیا اچھی لگی

شاعر
فلک ریاض
حسینی کالونی چھترگام۔کشمیر

نے کہا "کانگریس نے پوچھا کہ اتنا پیسہ کیوں خرچ کیا جا رہا ہے۔ سردار پٹیل نے 562 ریاستوں کو ملک میں ضم کیا اور یہاں تک کہ مہاراجہ ہری سنگھ سے الحاق کے دستاویز پر دستخط کرنے کے لیے بھی کہا۔ اس کے باوجود جواہر لعل

112

جبکہ بالائی علاقوں میں بانہال منفی 0.3 اور بھدرواہ 0.4 ڈگری کے ساتھ کپکپا اٹھا۔ راجوری میں بھی ٹھنڈ 1.2 ڈگری تک جا پہنچی۔ لداخ میں سردی کی لہر نے معمولات زندگی تقریباً منجمد کر دی ہے۔ کارگل کا درجہ حرارت منفی 10.2 ڈگری اور لیہہ کا منفی 9.0 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، جبکہ نوبرا میں منفی 8.5 ڈگری کی سردی نے لوگوں کو گھروں تک محدود کر دیا۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ کچھ روز تک یخ بستہ ہوائیں برقرار رہیں گی اور سردی کی شدت میں مزید اضافہ ممکن ہے۔ لوگوں کو مشورہ دیا

Union Territory of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER(R&B(DIVISION Uri

NOTICE INVITING E-TENDER

eNIT No. 83 of 2025-26/6932-40/R&B Uri e-tendering

DATED: 29-11-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system(are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt.,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works-:

S. No.	Name of Work	Adv. Cost Rs. In Lacs(	Cost of T/ DOC)In Rupees(	E/Money)In Rs(.	Time for completion	Time &Date	Class of Contractor	M. H of Account
01	Construction of 02 ACRS at Primary School Lalomar Churanda, Village Charunda Block Uri.	65.17	1600-/	130350/	180 days	09.12.2025	A Class	DAJ-GUA

Project Authority: District Development Commissioner Baramulla Position of AA/TS: Accorded/Sanctioned

1 .The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q .(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-:

1	Date of Issue of Tender Notice	29.11.2025
2	Period of downloading of bidding documents	29.11.2025 from (12:30PM(to 09.12.2025)02:00PM(
3	Bid submission Start Date	29.11.2025 from (12:30PM(
4	Bid Submission End Date	09.12.2025)02:00PM(
5	Date & time of opening of Bids (Online(	09.12.2025)03:00PM(in the office of Executive Engineer R&B Division Uri

2 .Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan debited under M.H-0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Uri (tender inviting authority)(The Date of Treasury Challan should be between the date of start of bid and Bid Submission End date(

3 .At the time of tendering, all the bidders must upload earnest money/bid security equal to 2 %of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority i.e. Executive Engineer R&B Division Uri (The date of Earnest money should be between Date of Start of bid and bid submission End date .(The successful (1st lowest(bidder will have to provide Performance security @ 5 %of Allotted cost in shape of CDR/FDR/BG at the time of contract award. The earnest money/bid security of 2 %will be released to the successful bidder only .after the submission of performance security of 5 %of the total allotted cost which will be released after successful completion of the DLP.

3) a)Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.

3).c (The Earnest Money/Performance Security shall be forfeited If:

)i(Any bidder/tenderer withdraws his bid/tender during the period of bid validity or makes any modification in the terms and conditions of the bid.

)ii(Failure of successful bidder to furnish the required performance security within specified time period before issue of letter of intent.

)iii(Successful Bidder fails to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.

)iv(If at any stage of work, the Bidder back up from the contract, again the Performance security/EMD as well as work done claim will be forfeited.

4 .The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Uri (tender receiving authority.(

5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids

No-:.2025-26/6932-40 Sd=/ Dated: 29-11-2025

Sd/ Er. Imran Ali
Executive Engineer,
R&B Division, Uri

DIPK NO: 8529/25

GOVERNMENT OF(U.T(JAMMUKASHMIR
Office Of The Executive Engineer Jal Shakti(PHE(Deptt.
Ground Water Division Srinagar Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

NOTICE INVITING e-TENDERS

GIST of Detailed e.. NIT No -:62/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26.

For and on behalf of Government of UT - J&K, e-tenders from reputed and resourceful Firms/Companies/drilling agencies/Joint Ventures etc for "registered experienced Contractors of Machine Drilled Hand pump wells- as per details given below The bidding process shall be completed online on www.jktenders.gov.in in two covers viz. Cover 1st consisting of Pre Qualification Criteria, General Terms and Conditions and Technical Specifications and Cover 2nd shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ.

Table-I

S. No	S. No of AA	Name of work	Est. Cost Rs. in Lacs	Earnest money EMD	Cost of Tender Document	Time of completion	Major Head/Programme	Technical Sanction	Tender Call
1.	1	Construction of 02 No. Bore Wells at Village Arhama in District Anantnag.	Rs. 6.00 Lacs	Rs.18,000./	Rs.500./	10 Days each well after identification of site(	Distt. Capex Budget 2025-26 CDF Scheme(	JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex Budget/ 216 of 11/2025, Dt: 22-11-2025	1st
2.	2	Construction of 02 No. Bore Wells at Village Badaqam in District Anantnag.	Rs. 6.00 Lacs	Rs.18,000./	Rs.500./	10 Days each well after identification of site(	Distt. Capex Budget 2025.26CDF Scheme(	JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex Budget/ 217 of 11.2025 Dt: 22.11.2025	1st
3	1	Construction of Bore Well at SDH Seer, medical Block Mattan in District Anantnag.	Rs. 4.00 Lacs	Rs.12,000./	Rs.500./	10 Days each well after identification of site(	PMKKKY	JS-PHE/GWDS/ PMKKKY/ 01 of 11/2025, Dt: 22.11.2025	1st
4	2	Construction of Bore Well at Govt. Degree College Mattan in District Anantnag.	Rs. 3.329 Lacs	Rs.10,000./	Rs.300./	10 Days each well after identification of site(	PMKKKY	JS-PHE/GWDS/ PMKKKY/ 02 of 11/2025, Dt: 22.11.2025	1st
5	1	Hand pump at Noorabad Gamraj Road NHD M. Amin Dar District Pulwama.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500./	Rs.300./	10 Days each well after identification of site(	CDF Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDF/ 33 of 11/2025, Dt: 18.11.2025	1st
6	10	Supply, Installation, Testing and Commissioning of Submersible Pumping Unit with Allied Fitting for Nursery at Anwari Lammer	Rs. 2.00 Lacs	Rs.6,000./	Rs.200./	10 Days each well after identification of site(	CAMPA (NVP(for 2025-26(	JS-PHE/GWDS/ Other Deptt.get/ 11 of 11/2025, Dt: 18.11.2025	1st
7	9	Construction of Bore Well NHD Bilal Ahmad Mir at Mir Mohalla Kral Check Berthipora B in District Shopian.	Rs. 4.843 Lacs	Rs.14,600./	Rs.300./	10 Days each well after identification of site(	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 35 of 11/2025, Dt: 22.11.2025	1st
8	6	Construction of Bore Well NHD Gh. Nabi Ramar at Kral Check Hardm in District Shopian.	Rs. 4.12 Lacs	Rs.12,400./	Rs.300./	10 Days each well after identification of site(	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 36 of 11/2025, Dt: 22.11.2025	1st
9	1	Construction of Bore Well Near Ziyarat Shareef Qadir Sab at Allowpora PH Children Block Chitragam in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500./	Rs.300./	10 Days each well after identification of site(	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 37 of 11/2025, Dt: 22.11.2025	1st
10	2	Construction of Bore Well Near Dupan Mohalla at Chitren in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500./	Rs.300./	10 Days each well after identification of site(	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 38 of 11/2025, Dt: 22.11.2025	1st
11	3	Construction of Bore Well Near Jamia Masjid Shareef at Chitren in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500./	Rs.300./	10 Days each well after identification of site(	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 39 of 11/2025, Dt: 22.11.2025	1st
12	4	Construction of Bore Well NHD Javid Ahmad Kaloo at Newpora Bala Shopian PH Children Block Chitragam in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500./	Rs.300./	10 Days each well after identification of site(	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 40 of 11/2025, Dt: 22.11.2025	1st
13	5	Construction of Bore Well NHD Hilal Ahmad Mantoo & Others at New Colony Mantoo Mohalla Akugam in Chitragam in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500./	Rs.300./	10 Days each well after identification of site(	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDF/ 41 of 11/2025, Dt: 18.11.2025	1st
14	7	Construction of Bore Well Near Masjid Shareef Sheikh Mohalla at Rakh Children PH Chitren Block Chitragam in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500./	Rs.300./	10 Days each well after identification of site(	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDF/ 42 of 11/2025, Dt: 25.11.2025	1st
15	8	Construction of Bore Well NHD Nazir Ahmad malla at Peerpora in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500./	Rs.300./	10 Days each well after identification of site(	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDF/ 43 of 11/2025, Dt: 18.11.2025	1st
16	10	Construction of Bore Well NHD Gh. Hassan Shergojri Mohalla Allowpora in District Shopian.	Rs. 3.146 Lacs	Rs.9,500./	Rs.300./	10 Days each well after identification of site(	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 44 of 11/2025, Dt: 22.11.2025	1st
17	11	Construction of Bore Well NHD Gh. Mohi-ud-din wani at Check Haji Keygam in District Shopian.	Rs. 3.346 Lacs	Rs.9,500./	Rs.300./	10 Days each well after identification of site(	CDS Scheme	JS-PHE/GWDS/ CDS/ 45 of 11/2025, Dt: 22.11.2025	1st

Position of Funds -: Available:

For Sl. No. 01 to 02 :(Accord of Administrative Approval issued by the District Development Commissioner Kupwara Vide Order No -:511-DDCA of 2025 issued under endorsement No. DDCA/CDF-41-Anantnag/ 2025-26/7200-02 Dated: 20.11.2025,)For Sl. No. 03-04 :(Accord of Administrative Approval issued by the District Development Commissioner Anantnag Vide Order No: 103-DDCA of 2025 issued under endorsement No. DDCA/PMKKKY/ 2025-26 /7160-63 Dated: 20.11.2025, For Sl. No. 05 :(Accord of Administrative Approval issued by the District Development Commissioner Pulwama Vide Order No:

179-DDCP of 2025 issued under endorsement No. DDCP/CDS/Tral-Constituency/2025/5385-89 Dated: 02.09.2025, For Sl. No. 06 :(a) :(Divisional Forest Officer Social Forestry Division Anantnag/Kulgam's letter No: DFO/SF/Ang/Acctt/2025-26/830-32 dated: 16.11.2025,

b :(Accord of Administrative Approval issued by the ACCF/Director (Dy. Conservator of Forests, Communication and Extension Department of Social Forestry, J&K Vide Order No: 01 of 2025 issued under endorsement No. DIR/DSF/CSE/83-86 Dated: 27.05.2025,)For Sl. No. 7-17 :(Accord of Administrative Approval issued by the District Development Commissioner Kupwara Vide Order No: 153 - DDCS of 2025 issued under endorsement No. DDCS/CDF/Approval/25/2508-11 Dated: 20.11.2025.

The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in From 24.11.2025)10:00 AM(to 01.12.2025)03:00PM(

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any ,(Bill of quantities (B.O.Q ,(Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in As per Critical Dates/Information scheduled given below

Table-II

1. Publishing Date 24.11.2025)10:00 AM(
2. Period of Downloading of Bids 24.11.2025)10:00 AM(upto 01.12.2025)03:00PM(
3. Period of Submission of bids 24.11.2025)10:00 AM(upto 01.12.2025)03:00PM(
4. Date of opening of Tender. 02.12.2025)01:00PM(
5. Tender Receiving Authority: Executive Engineer, Jal Shakti)PHE (Ground Water Srinagar Kashmir-190011
6. Cost of Tender Document : Non-Refundable should be in form of DD /TR /e-challan/ via online deposited to Account Head 0215 or in the below mentioned account Number in favour of Executive Engineer) Jal Shakti(PHE Ground Water Division Srinagar) at Saddar Treasury Srinagar((The firm shall specify the name of work for which apply(Name of Bank Jammu & Kashmir Bank Name of Branch Residency Road, Lal Chowk-190001 Name of Account Executive Engineer PHE Ground Water Division Srinagar, Account Type Current Accounts Government, Account Number 0005040500047709 IFSC Code JAKA0CHINAR MICR Code 190051856

NOTE: In case the firm/agency/contractor submits/uploaded scanned copy of tender document fee in the shape of of DD /TR /e-challan/ via online, the hard copies shall have be submitted in the divisional office before opening of cover 2nd) Financial Cover(of e-NIT

7. Bid Validity Period: 180 Days
8. The bids can be downloaded or uploaded on www. jktenders.gov.in

No. :JS-PHE/GWDS/25-26/Camp/12994-13017 Dated. :23.11.2025

Sd/-Executive Engineer
Jal Shakti/PHE(Deptt.
Ground Water Division, Srinagar

DIPK No: 8528/25

باقیات

101

نماز جنازہ اتوار صبح گیارہ بجے ہندوارہ فروٹ منڈی میں ادا کی گئی، جس میں سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ فروٹ ایسوسی ایشن ہندوارہ نے اس المناک حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اہل خانہ سے دلی تعزیت کی ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر محمد امین وانی، جنرل سیکریٹری پرویز احمد تانترے اور دیگر اراکین نے مرحوم کی وفات کو ایک بڑا نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسوسی ایشن اس مشکل گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ ہے۔ واضح رہے کہ حادثے کے بعد ہندوارہ فروٹ منڈی میں دن بھر تمام کاروباری سرگرمیاں مکمل طور پر معطل رہیں۔

102

شکریہ ادا کیا۔ India~HRDS آئندہ 15 سالوں کے لیے تمام خاندان کے افراد کو مفت لائف انشورنس کوریج فراہم کرے گا۔ HRDS-انڈیا ہر سال تمام خاندان کے افراد کو مفت صحت کے چیک اپ بھی فراہم کرے گا۔ گھروں میں مخصوص سہولیات شامل ہوں گی جیسے شیڈز۔ India-HRDS اگلے 5 سالوں کی دیکھ بھال کا بھی احاطہ کرے گا۔ آپریشن سندور اور قدرتی آفت کے دوران متاثرہ مستفیدین کی وسیع کوریج اس اقدام کو تاریخی بنا دیتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ضلع انتظامیہ، پولیس، فوج، سی اے پی ایفز، ڈیزاسٹر ریسپانس فورسز، ایمرجنسی ریسپانڈرز، شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ، جموں و کشمیر بینک، سول سوسائٹی کے اراکین، رضا کاروں اور ریلیف و ریسکیو آپریشنز میں شامل تمام افراد کی بھی تعریف کی۔ لیے مخصوص تکنیکیں استعمال کی جائیں گی۔

103

اے ایل کے بنیادی اقدار جموں و کشمیر کے جذبے سے گہرے طور پر ہم آہنگ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تنظیم کے قائم کرنے کے اصول انسانی زندگی کی سب سے بنیادی خواہشات کی عکاسی کرتے ہیں، جو مالی کامیابی سے آگے بڑھ جاتے ہیں۔ "ایک ایسی تنظیم جس کا نام" صحت، دوستی، طویل عمر اور خوشی" ان چار اہم چیزوں کی علامت بن جاتا ہے، وہ نفع یا روزمرہ کے دیگر مسائل کی بات نہیں کر رہی۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو ہم ایک دوسرے کیلئے چاہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اجاگر کیا کہ ایس کے اے ایل کا فلسفہ "دوستوں کے ساتھ کاروبار" جموں و کشمیر کی ٹورازم برادری کی روح کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا "یہاں صنعت کے میرے بہت سے دوست ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کرتے ہیں، پھر بھی وہ دوست رہتے ہیں۔ وہ ایک ساتھ بیٹھتے ہیں، ایک ساتھ کھاتے ہیں، ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں اور یہی بالکل ایس کے اے ایل کی بات کرتا ہے"۔ وزیر اعلیٰ نے ذمہ دارانہ اور پائیدار ٹورازم پر بڑھتی ہوئی توجہ کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ٹورازم کو ایسے طور پر ارتقا پذیر ہونا چاہئے جو لوگوں اور ماحول دونوں کی حفاظت کرے۔ انہوں نے کہا "اگر ٹورازم ذمہ دارانہ اور پائیدار نہ ہوا تو یہ قائم نہیں رہے گا۔ ہماری حالیہ سرگرمیوں کی بنیاد یہ ہے کہ ٹورازم کو مزید ذمہ دارانہ اور پائیدار بنایا جائے وزیر اعلیٰ نے ظاہر کیا کہ حکومت جے اینڈ کے میں 9 نئی ٹورازم منزلوں کو ایک میگا پروجیکٹ کے طور پر تیار کرنے کی تیاری کر رہی ہے جس میں بھاری سرمایہ کاری شامل ہے۔ انہوں نے کہا "اس پروجیکٹ کی بنیاد پائیداری ہے، ماحولیاتی طور پر ذمہ دارانہ ترقی جو مقامی کمیونٹی کو شامل کرے۔ ٹورازم یا کوئی بھی صنعت جو مقامی لوگوں کو فائدہ نہ پہنچائے، ایسی صنعت قائم نہیں رہے گی۔" وزیر اعلیٰ نے ایس کے اے ایل انٹرنیشنل اور اس کی قیادت کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے کشمیر کو نئے باب کیلئے منتخب کیا

104

انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز اور پولیس تین اہم پہلوؤں انٹیلی جنس کی درستگی، مقاصد کی وضاحت اور عمل میں ہم آہنگی پر توجہ مرکوز کر کے انتہا پسندی، بنیاد پرستی اور منشیات کو سخت ضربیں دے رہے ہیں۔ شاہ نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ریاستی پولیس فورس نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) کے ساتھ مل کر کام کریں، ریاستی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر کام کرنے والے منشیات کے گروہوں پر سخت کارروائی کریں، اور ان کے ماسٹر مائنڈ کو سلاخوں کے پیچھے ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے پاپولر فرنٹ آف انڈیا پر پابندی عائد کرنے کے بعد تنظیم کے ٹھکانوں پر ملک گیر چھاپے مارے گئے اور گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں، جس نے مرکز-ریاست کوآرڈینیشن کی ایک شاندار مثال قائم کی۔

105

ہوئی۔ اس دوران پارک کے چوکیداروں نے کمال جرات کا مظاہرہ کر کے اسے بچانے کے لیے پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ اس سے پہلے کہ اسے جھلسنے کی حالت میں قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ واقعہ کے فوری بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی اور واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے تفتیش شروع کر دی۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ لڑکی کو پرتاپ پارک میں مبینہ طور پر خود کو آگ لگانے کے بعد جھلسنے کے زخم آئے تھے۔ اسے علاج کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں پولیس نے جائے واردات پر پہنچ کر رپورٹ درج کی اور لڑکی کی شناخت کیلئے اپنی کوششیں شروع کیں۔

106

مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔" یہ بیان اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ بی ایس ایف نے نہ صرف سیلابی نقصان پر قابو پایا بلکہ سرحدی نگرانی کو مزید سخت اور مؤثر بنا دیا ہے۔

107

سہولیات سمیت منظور شدہ خطوط، گاڑیوں کی چابیاں اور چیک تقسیم کئے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے مسٹر جاوید ڈار نے کپواڑہ کی منفرد زرعی صلاحیت کو اجاگر کیا اور اس کے محنتی کسان برادری کی تعریف کی۔ انہوں نے حکومت کے عزم کو دوہرایا کہ کھیتوں پر مبنی روزگار کو مضبوط بنایا جائے، پیداوار بڑھائی جائے اور مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنایا جائے۔

108

تک آسان رسائی ممکن ہو جائے گی۔ ایل او سی/ بین الاقوامی سرحد کے قریب واقع یہ پل سرحدی آبادی کیلئے بھی ایک اہم لائف لائن کا کام کرے گا۔ انہوں نے عمل آوری ایجنسی کو اضافی افرادی قوت اور مشینری تعینات کرنے اور مارچ۔ اپریل 2026 تک اس پروجیکٹ کی تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے دوہری شفٹ میں کام کرنے کا حکم دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے جوڑیاں میں بھوال (پرگوال-اندری پٹن) میں 3.6 کلومیٹر طویل اپروچ روڈ کی تیز رفتار تکمیل پر بھی زور دیا

109

گریڈیشن نہیں ہیں بلکہ یہ ہمارے لوگوں کی سلامتی، استحکام اور بہبود کیلئے سرمایہ کاری ہیں۔" مقامی لوگوں نے مختلف مقامات پر وزیر سے ملاقات کے دوران اس طویل عرصے سے زیر التوا مطالبے کو پورا کرنے پر وزیر اور حکومت کا شکریہ ادا کیا۔

110

وزیر اعلیٰ نے پارٹی کے ساتھیوں کو بتایا کہ پارٹی صدر اگلے ڈیڑھ ماہ کے دوران وزراء کونسل کی کارکردگی کا جائزہ لیں گے اور پھر اس کے مطابق فیصلہ کریں گے کہ کس کو برقرار رکھنا ہے اور کس کو چھوڑنا ہے،" ذرائع نے بتایا۔ سی ڈبلیو سی میٹنگ کے دوران کئی ایم ایل ایز نے کابینہ میں توسیع پر زور دیا۔ انہوں نے استدلال کیا کہ وزراء کی ایک بڑی کونسل حکومت کی نمائش اور رسائی کو بہتر بنانے میں مدد کرے گی۔ فی الحال، جموں و کشمیر میں کابینہ کی تین جگہیں خالی ہیں، کیونکہ وزراء کی کونسل کی زیادہ سے زیادہ تعداد قانون ساز اسمبلی میں ارکان کی کل تعداد کے 10 فیصد تک محدود ہے۔ 90 رکنی ایوان میں وزراء کی کونسل کی زیادہ سے زیادہ حد نو تک محدود ہے۔ فی الحال، کونسل چھ ارکان پر مشتمل ہے - وزیر اعلیٰ اور پانچ کابینہ وزراء۔ یہاں تک کہ اگر پانچ نامزد کردہ نشستوں کو مدنظر رکھا جائے تو بھی وزراء کی کونسل کی تعداد نو سے زیادہ نہیں ہو سکتی، کیونکہ 0.5 کو کوئی اضافہ نہیں سمجھا جاتا ہے، جبکہ 0.5 سے اوپر کے حصوں کو ایک کر دیا جاتا ہے

111

تھا کہ انہیں بھارت رتن سے نوازا گیا۔ انہوں نے کہا "وزیر اعظم مودی نے حقیقی معنوں میں سردار پٹیل کو کیا تھا، ان کی شخصیت کو کیا تھا، واقعی یاد کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ لیکن جب مودی نے پٹیل کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے گجرات کے نرمدا ضلع میں دنیا کے سب سے اونچے اسٹیچو آف یونٹی کی تعمیر کا فیصلہ کیا، تو کانگریس نے اس کی لاگت پر سوالات اٹھائے۔" نڈا

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub. issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Aariz Ishfaq Mir s/o Ishfaq Ahmad Mir R/o Kalseri Nehalpora Tehsil Pattan with verified date of birth 19/03/2022 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan.

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Aliza Nissar d/o Nissar Ahmad Reshi R/o Abanshah Khushipora HMT Srinagar with verified date of birth 07/05/2022 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub. Sub issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Muntasha Jan D/o Mohammad Younis Mir R/o Darveshbagh Nehalpora Tehsil Pattan with verified date of birth 26/05/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub. Issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice...

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Nayamat Aijaz s/o Aijaz Ahmad Khan R/o Khore Sherabad with verified date of birth 26/08/2016 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

GOVERNMENT OF JAMMU &KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL
EXECUTIVE MAGISTRATE FIRST CLASS ZAINAKOTE SRINAGAR
APPLICATION FOR LATE ENTRY OF DATE OF BIRTH OF BIRTH IN FAVOUR OF ROUF ASHRAF S/O MOHAMMAD ASHRAF TABARDAR R/O FRUIT MANDI BARTHANA SRINAGAR

PUBLIC

THE REGISTRAR BIRTHS & DEATHS SMC HAS SUBMITTED CASE FILE PERTAINTING TO BIRTH ROUF ASHRAF S/O MOHAMMAD ASHRAF TABARDAR R/O FRUIT MANDI BARTHANA SRINAGARWITH DATE OF BIRTH 17-01-2006. THE FILE IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE . IN THIS CONNECTION , IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION FOR ISSUANCE OF SAID CERTIFICATE ,HE /SHE MAY CONTACT THIS OFFICE WITHIN SEVEN DAYS AFTER THAT OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.
NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب ظہور احمد کمار ولد ساقتہ جان ساکنہ ناگوم چاڈورہ بغرض حصول پیدائشی سرٹیفکیٹ بتقرر 05/10/2020 بوجہ تاخیر دفتر سائقہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائشی سرٹیفکیٹ بتقرر 05/10/2020 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے شامل کاغذات کی ہے۔ لہٰذا اس نسبت ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 05/10/2020 اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات دفتر ہذا میں پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

از دفتر نائب تحصیلدار رام باغ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب ہرمیندر سنگھ ولد مرحوم ایس گین سنگھ ساکنہ جواہر نگر نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی والد

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد مورخہ 01/01/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ
ہرمیندر سنگھ ولد ایس گین سنگھ	۲۸	پسر	تجارت
ہرجگن سنگھ ولد ـــ	۳۹	ـــ	....

ان کے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار رام باغ

از دفتر نائب تحصیلدار حیدر پورہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب زبیر جلال ولد جلال الدین صوفی ساکنہ سیکہ ڈافر عیدگاہ سرینگر نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی جلال الدین صوفی ساکنہ سیکہ ڈافر مورخہ 18/10/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ
شہناز شاہین	۴۹	زوجہ	عمر رسیدہ، گھریلو کام
زبیر جلال	۳۷	پسر	شادی شدہ
زرکا جلال	۳۹	دختر	پرائیویٹ انجینئر

ان کے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار حیدر پورہ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سری نگر

ویکسینیشن کے باوجود بچوں کی بیماریاں ختم نہ ہو سکیں

دنیا میں بچوں کی حفاظتی ویکسین کی شرح 58 فیصد سے بھی کم ہے، ماہرین طب

دنیا بھر میں 2012 سے بچوں کی حفاظتی ویکسی نیشن کی آگاہی مہم کا آغاز کیا گیا تھا، اس دن کی مناسبت سے کراچی میں محکمہ صحت کے حفاظتی پروگرام اور عیسیٰ لیبارٹری کے اشتراک سے ہفتہ آگاہی شروع کیا جائے گا۔
پاکستان میں 35 فیصد بچے حفاظتی ویکسین سے محروم ہیں، دنیا میں بچوں کی بیماری اسمال پوکس کی پہلی ویکسین 1796 میں متعارف کرائی گئی تھی بچوں کی یہ پہلی بیماری ہے جو پاکستان سمیت دنیا بھر سے ختم ہوگئی۔
پاکستان دنیا کا تیسرا ملک ہے جہاں بچوں کی حفاظتی ویکسین کی شرح 58 فیصد ہے جبکہ ویکسی نیشن کی شرح 90 فیصد ہونی چاہیے یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں بچوں کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے گزشتہ 45 سال سے پلائی جانے والی ویکسین کے باوجود بچے آج بھی خسرہ، پولیو، تپ دق، چکن پاکس سمیت دیگر امراض کا شکار ہورہے ہیں اور پاکستان میں ابھی تک بچوں کی کسی بھی بیماری پر قابو نہیں پایا جاسکا ہے۔
یونیسف کے اشتراک سے بچوں کی بیماریوں پر قابو پانے کیلیے پاکستان میں امیونائزیشن پروگرام 1978 میں شروع کیا گیا تھا جس میں بچوں کی 6 بیماریاں جس میں پولیو، تپ دق، خناق، خسرہ اور تشنج شامل تھی، ملک میں وقت کے ساتھ ساتھ بچوں کی بیماریوں میں اضافہ ہورہا ہے۔
2023 تک بچوں کے حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام میں بچوں کی مزید 6 بیماریاں شامل کردی گئیں جس کے بعد اب ایکسپینڈڈ پروگرام آف امیونائزیشن (ای پی آئی) میں بچوں کی 12 مختلف بیماریاں شامل ہیں۔

دنیا بھر میں ہر سال 26 لاکھ اموات خسرہ سے ہوتی ہیں، ماہر طب پروفیسر جمال رضا نے بتایا کہ خسرہ متعدی وائرل بیماریوں میں سے ایک ہے اور یہ بیماری اور اموات کی سب سے بڑی وجہ ہے، دنیا بھر میں کم وبیش 26 لاکھ ملین سالانہ اموات خسرے کی وجہ سے ہوتی ہے، خسرہ کے خلاف محفوظ اور موثر ویکسین کی دستیابی کے باوجود بہت سے ممالک میں ابھی بھی خسرہ موجود ہے۔
پروفیسر ڈاکٹر اقبال میمن کا کہنا تھا کہ ہمارے ملک میں ویکسین لگ رہی ہیں لیکن بیماریاں پھر بھی موجود ہیں۔ بچوں کی مختلف بیماریاں جس میں تشنج، خناق، کالی کھانسی، خسرہ دیگر بیماریاں پہلے کی نسبت کم ہیں، انہوں نے مزید بتایا کہ خسرہ کا پہلا ڈوز 9 ماہ میں جبکہ دوسرا ڈوز 15 ماہ میں لگتا ہے۔ یہ دونوں ڈوز بچوں میں خسرے کے خلاف پروٹیکٹ کرتی ہے۔ ویکسین بہت مفید ہیں۔
عیسیٰ لیباریٹری اور محکمہ صحت کی آگاہی مہم
عیسیٰ لیباریٹری کے ہیڈ آف سی ایم ای ڈاکٹر جے پال چھابریا نے کہا کہ دنیا میں بچوں کی پہلی ویکسین 1796 میں اسمال پاکس متعارف کرائی گئی تھی، ویکسین کے وجہ سے پاکستان سمیت دنیا بھر سے یہ بیماری ختم ہوگئی تاہم پاکستان میں پولیو، خسرہ، ٹائیفائیڈ، چکن پاکس، ٹی بی سمیت دیگر بیماریاں موجود ہیں جس کی بنیادی وجہ بچوں کو ویکسین نہ لگوانا ہے۔
انھوں نے کہا کہ 2021 میں دنیا بھر میں 25 ملین بچے حفاظتی ویکسین سے محروم رہے، پاکستان دنیا کا تیسرا ملک ہے جہاں بچوں کی حفاظتی ویکسین کی شرح 58 سے بھی کم ہے، ان کا کہنا تھا کہ عیسیٰ لیبارٹری اور محکمہ صحت کے اشتراک بچوں کے حفاظتی ویکیسن کی اہمیت اور افادیت کو اجاگر کرنے کی مہم 30 اپریل تک جاری رہے گی۔
والدین بچوں کو ویکسین لگواتے ہوئے ڈرتے ہیں، جمال رضا
پاکستان دنیا کے ان پانچ ممالک میں شامل ہے جہاں بچوں کو خسرہ سمیت دیگر بیماریوں کا سامنا ہے، پاکستان پیڈیاٹرک ایسوسی ایشن کے صدر اور سندھ انسٹی ٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر جمال رضا، پاکستان پیڈیاٹرک ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری پروفیسر خالد شفیع نے ایکسپریس کو بتایا کہ حفاظتی ویکسین بچوں کو بنیادی حق ہے، والدین کو چاہیے کو اپنے بچوں کو باقاعدگی کے ساتھ حفاظتی ویکسین لگوائیں، پاکستان میں ویکسی نیشن کی کوریج کم ہونے کی وجہ سے بچوں کی بیماریاں سر اٹھا رہی ہیں، سندھ میں حفاظتی ٹیکہ جات کی شرح کا تناسب کم ہونے سے ہر سال بچوں میں خسرہ سمیت دیگر امراض بھی جنم لیتے ہیں، بچوں کو اس حفاظتی ویکسین سے محروم رکھنا ناانصافی ہے۔
ماہر امراض اطفال کا کہنا تھا کہ بچوں کو حفاظتی ویکسین لگانے کو باوجود بھی بیماریاں ختم نہیں ہورہی، بنیادی وجہ بتاتے ہوئے انھوں نے کہا کہ پاکستان میں والدین اپنے بچوں کو ویکسین لگواتے ہوئے ڈرتے ہیں، ان ماہرین نے کہا کہ جب تک ویکسین کی کوریج 90 فیصد نہیں ہوگی تب تک بچوں میں یہ بیماریاں سر اٹھاتی رہیں گی ہمارے ملک میں بچوں کی حفاظتی ویکسین کی کوریج بہت کم ہے۔

MNN

75 فیصد متعدی بیماریاں جانوروں سے پھیلتی ہیں، رپورٹ

لاہور: ایکشن فار اینیمل ہیلتھ کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ 75 فیصد نئی اور ابھرتی ہوئی متعدی بیماریاں جانوروں سے پیدا ہوتی ہیں۔ ادارے نے پاکستان میں جانوروں کی صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری، ویٹرنری ماہرین کی تعداد بڑھانے اور ادویات، ویکسی نیشن کی پیداواری صلاحیت بڑھانے پر زور دیا ہے۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں ورکنگ اینیملز کی صحت پر کام کرنے والے ادارے بروک نے رپورٹ جاری کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان میں جانوروں کی صحت کی خدمات میں عالمی عدم توازن ہے۔ برطانیہ کی 131 ملین کے مقابلے پاکستان میں جانوروں کی آبادی کا تخمینہ 1 بلین لگایا گیا ہے لیکن پاکستان میں برطانیہ کے مقابلے میں رجسٹرڈ ویٹرنری ڈاکٹروں کی تعداد نصف ہے۔ جانوروں کی صحت کی خدمات نہ صرف صحت عامہ بلکہ ملک کی معاشی ترقی کے لیے بھی ضروری ہیں۔ 80 لاکھ سے زیادہ دیہی خاندان گلہ بانی کے پیشے سے وابستہ ہیں جس سے وہ اپنی گھریلو آمدنی کا 35-40 فیصد سے زیادہ حاصل کرتے ہیں۔ لیکن پاکستان میں ایک لاکھ مویشیوں کی صحت کی جانچ کے لیے صرف ایک ویٹرنری ڈاکٹر میسر ہے۔ بروک پاکستان کے پروگرام مینیجر، ڈاکٹر جاوید گوندل کا کہنا ہے کہ جانوروں کی صحت اور بہبود کو بہتر بنانا پاکستان میں پائیدار ترقی اور غربت میں کمی کے لیے بہت ضروری ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ 'ایکشن فار اینیمل ہیلتھ' پالیسی بریف میں دی گئی سفارشات ان اہداف کو حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔ اینیمل ویلفیئر الائنس کی سربراہ اور بروک میں گلوبل اینیمل ہیلتھ، ویلفیئر، کمیونٹی ڈیولپمنٹ، اور ریسرچ کی سربراہ ڈاکٹر کلارا کہتی ہیں کہ ایک اندازے کے مطابق 60 فیصد پرانی اور 75 فیصد نئی یا ابھرتی ہوئی متعدی بیماریاں جانوروں سے پھیلتی ہیں، جانوروں کی صحت کے شعبے میں کم سرمایہ کاری کی وجہ سے ویٹرنری افرادی قوت، ادویات اور ویکسین کی کمی اور بیماریوں کی نگرانی میں خلا پیدا ہوا ہے۔ رپورٹ میں پیش کی گئی سفارشات میں کہا گیا ہے کہ جانوروں کی صحت کی تعلیم کے نصاب میں احتیاطی ویٹرنری ادویات، ریوڑ کی صحت، اور تکمیلی اور متبادل ویٹرنری ادویات کے انضمام پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں تعلیم کے معیار کو تو دیکھا جاتا ہے مگر کوالیفائی کر لینے کے بعد پرائیویٹ سیکٹر میں کوالٹی کنٹرول کا کوئی طریقہ کار موجود نہیں ہے۔ ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان انسانی اور جانوروں کی صحت سے متعلق ادویات اور ویکسین کی تیاری، درآمد، برآمد، ذخیرہ، تقسیم اور فروخت کو ریگولیٹ کرنے کے لیے قائم کی گئی تھی، لیکن نگرانی کے نظام میں خامیاں باقی ہیں۔ پاکستان میں جانوروں کی بیماریوں کی نگرانی کے جامع نظام کا فقدان ہے، جس میں زیادہ تر بیماریوں کی نگرانی کا ڈیٹا صوبائی سطح پر کاغذی شکلوں کا استعمال کرتے ہوئے جمع کیا جاتا ہے MNN

ذیابیطس کے مریض میٹھے مشروبات سے عارضہ قلب میں مبتلا ہوسکتے ہیں

ذیابیطس کے مریض اگر میٹھے مشروبات کا استعمال کریں تو موت کا خطرہ 20 فیصد تک بڑھ سکتا ہے بوسٹن: ماہرین نے ٹائپ ٹو ذیابیطس میں مبتلا مریضوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ سوڈا، سافٹ ڈرنکس اور دیگر میٹھے مشروبات سے مکمل اجتناب کریں کیونکہ اس مرض میں مزید پیچیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں اور یوں قبل از وقت موت کا خطرہ بھی بڑھ سکتا ہے۔ ماہرین نے اس کی بجائے سادہ پانی، چائے اور کافی تجویز کی ہے کیونکہ ان مشروبات کا نقصان کم ہوسکتا ہے۔ لیکن ان کا اصرار یہ ہے کہ ذیابیطس کے مریض اگر مسلسل میٹھے مشروبات کا استعمال کریں تو دیگر وجوہ سے ہونے والی اموات میں بھی اضافہ ہوسکتا ہے۔ بوسٹن میں ہارورڈ ٹی ایچ چین اسکول آف پبلک ہیلتھ سے وابستہ پروفیسر قائی سن اور ان کے ساتھیوں نے ذیابیطس کے مریضوں سے کہا ہے کہ وہ بطورِ خاص اپنی غذا کا خیال رکھیں۔ تحقیق کا خلاصہ یہ ہے کہ ٹائپ ٹو ذیابیطس کے مریضوں میں پہلے ہی امراضِ قلب میں مبتلا ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے جو میٹھی ڈرنکس سے بڑھ جاتا ہے۔ مطالعے میں کل 15400 مرد و زن کو شامل کیا گیا ہے جن میں سے سب ٹائپ ٹو ذیابیطس کے مریض تھے۔ مسلسل 18 برس تک ان افراد کا جائزہ (فالو اپ) لیا جاتا رہا۔ اس عرصے میں کل 22 فیصد افراد جان لیوا اور غیر جان لیوا قلبی شریانوں کی بیماری کے شکار ہوئے۔ کئی افراد کو بائی پاس سرجری اور انجیو پلاسٹی سے بھی گزرنا پڑا جبکہ جان لیوا اور معذور کرنے والے فالج کا اثر بھی ہوا۔ پھر یوں ہوا کہ 49 فیصد افراد اس پورے مطالعے میں موت کے شکار ہوگئے۔ معلوم ہوا کہ کاربونیٹڈ، کولا اور دیگر میٹھے مشروبات پینے والے افراد میں قلبی شریانوں (سی وی) امراض کا خطرہ 25 فیصد تک بڑھا ہوا دیکھا گیا جبکہ ایسے ہی افراد میں دیگر کیفیات سے ہلاکت کا خطرہ بھی 20 فیصد زائد دیکھا گیا۔ بلاشبہ یہ ایک ٹھوس شہادت ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ دوسری جانب ماہرین نے بغیر چکنائی کے دودھ، پھلوں کے رس اور پانی پینے کا مشورہ دیا ہے۔

MNN

انٹرنیٹ کا باقاعدگی سے استعمال ڈیمینشیا کے خطرات کو کم کرتا ہے

نیویارک: ایک نئی تحقیق میں میں بتایا گیا ہے کہ انٹرنیٹ کا مسلسل استعمال ڈیمینشیا کے خطرات میں کمی لاسکتا ہے۔ بدھ کے روز جرنل آف دی امیریکن گیریاٹرکس سوسائٹی میں شائع ہونے والی ایک تحقیق بتایا گیا ہے کہ وہ بوڑھے افراد جو باقاعدگی کے ساتھ انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں ان کے ڈیمینشیا میں مبتلا ہونے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ تحقیق میں نیویارک یونیورسٹی کے محققین نے 50 سے 65 سال کے درمیان 15418 افراد کو تقریباً آٹھ سال تک زیرِ معائنہ رکھا۔ ان افراد سے تحقیق کی ابتداء میں اور ہر دو سال کے وقفے سے ای میل بھیجنے، خریداری کرنے یا وقت صرف کرنے کے لیے انٹرنیٹ کے مسلسل استعمال کے متعلق پوچھا گیا۔ وہ افراد جنہوں نے ہاں میں جواب دیا تھا ان میں نہ کہنے والوں کی نسبت تحقیق کے آخر تک کسی بھی قسم کے ڈیمینشیا کی تشخیص ہونے کے امکانات 50 فی صد تک کم تھے۔ سائنس دانوں کے مطابق ایسا ہونے کی وجہ ممکنہ طور پر یہ ہوسکتی ہے کہ انٹرنیٹ دماغ کو پہنچنے والے نقصان کے خلاف محرک کرتا ہے۔ ماضی میں دیکھا گیا ہے کہ بوڑھے افراد نوجوانوں کی نسبت کم انٹرنیٹ استعمال کرتے تھے۔ لیکن اسمارٹ فونز کے استعمال میں اضافے کا مطلب ہے کہ اب زیادہ تعداد میں بوڑھے افراد انٹرنیٹ تک رسائی حاصل کر رہے ہیں۔ تحقیق میں شریک ہر فرد سے پوچھا گیا کہ آیا وہ ای میل پیغامات بھیجنے یا موصول کرنے یا خریداری یا کسی دیگر غرض سے مستقل بنیادوں پر انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہیں یا نہیں۔ جن افراد کا جواب ہاں تھا ان کو مستقل صارف جبکہ جن کا جواب نہ تھا ان کو غیر مستقل صارف قرار دیا گیا۔ تحقیق کے شروع میں کوئی فرد بھی ڈیمینشیا میں مبتلا نہیں تھا لیکن تحقیق کے آخر تک 1 ہزار 183 افراد (تقریباً پانچ فی صد) ڈیمینشیا مبتلا ہو چکے تھے۔ انٹرنیٹ استعمال کرنے والے گروپ میں 333،10 افراد میں سے 224 افراد (1.5 فی صد افراد) ڈیمینشیا میں مبتلا ہوئے جبکہ دوسرے گروپ میں 821،7 افراد میں 959 افراد (10.45 فی صد) اس بیماری میں مبتلا ہوئے

MNN

دماغ میں فولاد کی موجودگی الزائمرز کا سبب بن سکتی ہے

ٹیکساس: ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ دماغ میں فولاد کی موجودگی الزائمرز مرض میں مبتلا ہونے میں کردار ادا کرسکتی ہے۔ محققین کی جانب سے پہلی بار ایک نئی امیجنگ تحقیق کی گئی ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ دماغ میں جس جگہ پر الزائمرز سے تعلق رکھنے والے ایمیلا ئڈ بیٹا کے ذخائر ہوتے ہیں، انہیں جگہوں پر آکسیجن کی موجودگی میں فولاد زیادہ تعاملی ہوتا ہے۔ امریکا کی یونیورسٹی آف ٹیکساس آسٹن اور یونیورسٹی آف الینوائے اربانا شیمپین کے محققین کی ٹیم نے نئی امیجنگ تکنیک پر تحقیق کی جو سائنس ایڈوانسز میں شائع ہوئی۔ یونیورسٹی آف ٹیکساس سے تعلق رکھنے والے تحقیق کے کورسپونڈنگ مصنف پروفیسر لی لوکا کہنا تھا کہ فولاد کے ریڈاکس (تحویل تکسیدی عمل) اور الزائمرز کے درمیان تعلق بلیک باکس کے طور پر رہا ہے۔ سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ اب ہمارے پاس ایسی تکنیک ہے جس سے ہم اس بلیک باکس کے اندر دیکھ کر پورے عمل کو تفصیلی طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ تقریباً ایک دہائی پہلے سائنس دانوں نے فیروپٹوسس دریافت کیا تھا۔ یہ جسم میں فولاد کی مقدار پر منحصر ایک ایسا عمل ہوتا ہے جو خلیوں کے خاتمے کا سبب بنتا ہے اور الزائمرز جیسی اعصاب کو خراب کرنے والی بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ الزائمرز کے مریضوں کے دماغ کی مقناطیسی لہروں سے بنائی گئی تصاویر میں سائنس دانوں نے ان کے دماغ میں زیادہ مقدار میں موجود فولاد کا مشاہدہ کیا، البتہ اس تکنیک نے دماغ میں موجود فولاد کی اقسام میں تفریق نہیں کی۔ مجموعی طور پر تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ الزائمرز کے مریضوں میں فولاد دماغ کے خلیوں کو نقصان پہنچانے میں کردار ادا کرسکتا ہے۔

MNN

9 غذائیں جن سے موسم گرما میں پرہیز ضروری

ہم میں سے اکثر لوگ سنتے آئے ہیں کہ بدلتے موسموں کی مناسبت سے خوراک کا استعمال کرنا چاہیے اور نامناسب غذاؤں سے بچنا چاہیے لیکن اس میں کتنی سچائی ہے، اس سے بہت کم لوگ واقف ہے۔ گرمی کا موسم آچکا ہے۔ اس دوران کن غذاؤں سے پرہیز ضروری ہے، اس حوالے سے درج ذیل تحریر قارئین کیلئے پیش خدمت ہے۔

1) کافی

موسم گرما میں پیاس زیادہ لگنا قدرتی بات ہے لیکن جسم میں پانی میں نمی کی سطح کو برقرار رکھنا یہ بہت ضروری ہے اور کافی کا زیادہ استعمال اس میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ لہٰذا کافی سے پرہیز کریں یا اس کا استعمال بالکل کم کردیں۔

2) اچار

اچار میں سوڈیم کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے جسم میں پانی کی کمی کا سامنا ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ گرمیوں میں اچار کا اگر زیادہ استعمال کیا جائے تو بدہضمی بھی ہوسکتی ہے۔

3) خشک میوہ جات

اگرچہ میوے غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں تاہم یہ جسم میں گرمائش پیدا کرنے والی بھی غذا ہے۔ ٹھنڈے علاقوں میں اس کا زیادہ استعمال صحت کیلئے مفید ہے تاہم گرم موسم میں اس کا استعمال نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے اور چڑچڑے اور تھکاوٹ کی شکایت ہوسکتی ہے۔

4) ملک شیکس

گرمیوں میں ملک شیکس پینے کا دل کس کا نہیں چاہتا، تاہم یہ بات ذہن نشین رہے کہ ان میں چینی کی زیادہ مقدار ہوتی ہے اور اندرون جسم پانی کی سطح کی کمی (dehydration) کا باعث بن سکتی ہے۔

5) مصالحے دار کھانے

مرچیں بالخصوص لال مرچ مصالحے دار کھانوں کا لازمی جز ہوتی ہیں۔ ان مرچوں capsaicin نامی ایک مرکب پایا جاتا ہے جو جسم میں گرمائش، پانی کی کمی، زیادہ پسینے ? نے اور بیماری تک کا سبب بن سکتا ہے۔

MNN

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ General Insurance Limited
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj GIL Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you dont have to settle for less when it comes to you and your familys growing healthcare needs.

Bajaj GIL Extra Care Pluss Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Banks Relationship Manager**

BajajGeneral Insurance Limited. Bajaj GIL House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAIHLIP23069V032223 - Extra Care Plus, BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,